

حروف مقطعات واسماء اعظم

طالبانِ درسِ روحانی کا بے یہ رہنما
نام تاریخی مُقَطَّعُ اِسْمِ اَعْظَمُ حَقُّ رِکْہَا

۱۴۳۹ھ



مؤلف

صوفی محمد عمران رضوی القادری

www.idararoohaniimdad.in

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ناشر ادارہ روحانی امداد کی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی صفحہ کا عکس لینا یا اس کی پی ڈی ایف پر اپنا لوگو ایڈیٹ کرنا قانونی و اخلاقی جرم ہے

نام کتاب: حروفِ مقطعات و اسمِ اعظم

تاریخی نام: مقطعِ اسمِ اعظم حق ۱۴۳۹ھ

مؤلف: صوفی محمد عمران رضوی القادری

سن اشاعت: ۱۴۴۰ / 2019

صفحات: 116

ناشر

ادارہ روحانی امداد

مرکز روحانی علاج و رہبری

انتساب

میں اپنی اس مختصر کاوش کو اپنے مرشد برحق فخر از ہر
حضور تاج الشریعہ مفتی اختر رضا خان قادری از ہری
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں رب
قدیر اپنے حبیب دلوں کے طبیب مصطفیٰ جان رحمت
صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل قبول فرمائے آمین بجاہ
النبی لکریم صلی اللہ علیہ وسلم

فقیر قادری گداء سے چشتی

محمد عمران رضوی القادری

تاریخی نام

اس رسالے کا تاریخی نام میں نے مقطع اسم اعظم حق رکھا ہے

ملے گی طالب روحانیت کو روشنی برحق

ہے اس کا نام تاریخی مقطع اسم اعظم حق

حضرت مولانا قاضی قادری صاحب

طالبان درس روحانی کا ہے یہ رہنما

نام تاریخی مقطع اسم اعظم حق رکھا

حضرت مولانا سراج شاہی صاحب

دیا میں نے روحانی طالبوں کو سبق

نام تاریخی رکھا مقطع اسم اعظم حق

فقیر قادری

مشمولات

وجہ تالیف	حروف نورانی کی صوفشانی
حروف مقطعات کیا ہیں	اسم الہی و اسم اعظم
حروف مقطعات اسرار محبت ہیں	حروف نورانی اسم اعظم سے نکلے ہیں
خلفاء راشدین کے اقوال	حروف نورانی کی زکات
حروف مقطعه ہی اسم اعظم ہے	عامل حروف نورانی سے کیا کام لے سکتا ہے
حروف مقطعات میں نام محمد ﷺ	حروف مقطعات کے خواتم سلیمانی
امت محمدی کے عہد انقلابات کی مدت	خاتم سلیمانی الم
حروف کی اعدادی قیمت کا ثبوت	خاتم سلیمانی المص
حروف مقطعات اور اسم اعظم	خاتم سلیمانی ال
حروف مقطعات بے معنی نہیں	خاتم سلیمانی کصیص
حروف مقطعات میں الم کی خصوصیت	خاتم سلیمانی تمسق
طہ بمعنی بدر کامل	خاتم سلیمانی طیس
حروف مقطعات قرآنی کی تحقیق میں سول اقوال	خاتم سلیمانی طسم
مقطعات الرحمہ ان	خاتم سلیمانی طلس
حروف مقطعات کا اسم اعظم ہونا	خاتم سلیمانی یس
حم لایہ ضرہ ان اور وعائے حزب البحر	خاتم سلیمانی ص
حروف نورانی، حروف نورانی کیوں ہیں	خاتم سلیمانی حم

مشمولات

خاتم سلیمانی ق

خاتم سلیمانی ن

خاتم سلیمانی الم

دعائے حروف مقطعات

نقش حروف نورانی

لوح قرآنی

اعمال و نقوش الم

شفائے امراض کیلئے دم کا طریقہ

دفع اثرات کیلئے

قوت فطرت و ترقی علم کیلئے

قرآن مقدس میں حروف نورانی کی ترتیب

حروف مقطعات اور سبع سیارگان

کشفائش رزق کے لئے کھمبے کا مثل

ناسوتی تصرفات بذریعہ آیات مقطعات

مقطعہ الم سورہ البقرہ، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ الم ال عمران، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ المص سورہ الاعراف، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مشمولات

مقطعہ الرسورہ یونس، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ الرسورہ حور، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ الرسورہ یوسف، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ الرسورہ ابراہیم، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ الرسورہ الحجر، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ کصیف سورہ مریم، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ طہ سورہ طہ، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ طسم سورہ الشعراء، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ طس سورہ النمل، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ طسم سورہ قصص، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ الم سورہ العنکبوت، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ الم سورہ الروم، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ الم سورہ لقمن، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ یس سورہ یس، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ ص سورہ ص، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ حم سورہ المؤمن، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

آیت مقطعہ حم سورہ السجدہ، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مشمولات

مقطعہ جمعین سورہ الثوری، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ حم سورہ دخان، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ حم سورہ الجاثیہ، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ حم سورہ احقاف، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ ق سورہ ق، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

مقطعہ ن سورہ القلم، نقش کی خاصیت اور زکات کا طریقہ

علوم مرتبت

محبت اور قبول عام

زبان بندی

فتوحات غیبی

تسخیر خلافت

سعادت مند اولاد کے حصول

نقش سات حم

لوح تحفظ

قبول عظیم کے واسطے

نقش مقناطیس اکبر

محبت زوجین

مشمولات

شجاعت و بہادری

حروف مقطعات کے متفرق اعمال

وعاء رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

وعائے حضرت خضر علیہ السلام / وعائے مولائے کائنات حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم

ملفوظات سیدی عبدالعزیز و باغ رحمۃ اللہ علیہ

کھیمص کی تشریح

حروف مقطعات کا حقیقی علم کسے حاصل ہو سکتا ہے

الم سورۃ البقرہ و آل عمران کا فرق

سیدی دباغ رحمۃ اللہ علیہ امی بزرگ تھے

حروف مقطعات میں سورۃ کے مظاہرین کی طرف اشارہ ہے

کھیمص کی تشریح

مقطعہ ص کی تشریح

کھیمص جمعی کی عارفانہ تشریح

مقطعہ ق کی تشریح

آیات قرآنی کے انوار کی تین قسمیں

لوح محفوظ میں حروف مقطعات کی تشریح سریانی زبان میں

لوح قضا و قدر ایک تا یاب لوح

روحانی ممبر شپ

(برائے روحانی عامل کورس)

پچھلے سال احباب کی فرمائش پر روحانی ممبر شپ کا سلسلہ عام کر دیا گیا تھا لیکن جلد ہی اسنے سارے لوگ جمع ہو گئے کہ انہیں اپنی مصروفیت میں سے وقت دینا فرد افراد انہیں اسباق دینا اور پھر نگاہ رکھنا یہ میرے لئے مشکل ہوتا جا رہا تھا یا آخر جلد ہی ممبر شپ کا سلسلہ اس جون دو ہزار اٹھارہ تک موخر کر دیا گیا اس دوران بے شمار افراد نے خواہش ظاہر کی کہیں کو جواب وقت پر نہ دے سکا اور بہت سارے احباب کو میں نے اپنے براؤز کا ست میں ایڈ کر لیا کہ اس تعلق جب نیا اعلان ہوگا تو آپ حضرات ممبر شپ حاصل کر سکیں گے۔۔۔ اس فن سے دلچسپی رکھنے والے افراد دو قسم کے ہیں ایک وہ ہیں جو کہ اعمال اشغال اور ادو وظائف چلہ کشی وغیرہ کا شوق رکھتے ہیں اور روحانی معالج یا عامل بننا چاہتے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو کہ اس قدر محنت مشقت میں پڑنا نہیں چاہتے بلکہ اسرار و حروف اور نقوش وغیرہ کی بنیادی معلومات حاصل کر کے وقت ضرورت اپنا کام نکالنا چاہتے ہیں۔۔۔ لہذا ہر دو قسم کے افراد ممبر شپ حاصل کر سکتے ہیں پچھلی بار اسکے لئے سالانہ فیس مقرر کی گئی تھی جسے اب میں نے یکسر ختم کر دیا ہے البتہ ممبر بننے وقت آپ اپنی حیثیت کے مطابق ضرور بدیہ پیش کریں تاکہ آپ کی تنجیدگی کا بھی پتہ چلے اس کے علاوہ کوئی سالانہ فیس نہیں ہوگی باقی اصول و ضوابط جو پہلے جو لکھے گئے تھے لکھ چکے دی ہو گئے اگر کوئی مناسب تبدیلی کرنی پڑی تو وہ کی جائیگی ان شاء اللہ۔۔۔ ممبر شپ کے لئے فارم میری ویب سائٹ پر موجود ہے وہاں سے پرنٹ نکال لیں اور اسے بھر کر میرے ایڈریس پر روانہ کر دیں اندرون ملک والوں کے لئے یہ ضروری ہوگا اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں اور بیرون ممالک کے احباب فارم بھر کر اس کی ایج ای میل کریں اور فون یا وائساپ پر اطلاع کر دیں۔۔۔



ادارہ روحانی امداد

Idara Roohani Imdad

The Spiritual Guidance & Healing

*Roohani Membership
For Full Guidance
& Aamil Course*

*Roohani Membership
For Guidance Only*

• Full Name
Father Name

• Age

• Date of Birth

• Full Address with pin code

• Mobile number

• WhatsApp number

• Email id

• Educational qualification

• Mother tongue

Declaration :-

I _____ solemnly and sincerely declare that I have accepted the membership of Idara Roohani Imdad and pledge that I will support and co-operate all the activities of Idara Roohani Imdad.

میں نے _____ سچے دل سے اور جملہ قیام سے قبول کیا ہے کہ میں نے ادارہ روحانی امداد کی رکنیت قبول کر لی ہے اور وعدہ کرتا ہوں کہ ادارہ کے تمام کاموں میں تعاون کروں گا۔

(Signature)

Head Office : #123, Purnar Bagan Lane, Kolkata-700091, West Bengal, India

Telephone : +91 33 25507502 Mobile : +91 98300 21668

Website: www.idararoohaniimdad.in Email Address: info@idararoohaniimdad.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی و نسلّم علی رسولہ الکریم

وجہ تالیف

لقد حلّ شانہ کا بے پایاں احساں فرمایا ہے۔ اس نے مجھے حروف مقطعات اور اسم اعظم پر اس رسالہ کو ترتیب دینے کی تلقین فرمائی۔ روزوں، روزوں، روزوں میں۔ آقا سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کائناتوں کی آیات و معجزات و معجزات کا تجزیہ و تفسیر سے بہت تالیف یہ دینی کہ جس حروف مقطعات کے تحقیق پر جو غور و فکر کر رہا تھا کہ آپ تک میرے پاس جو کہ ابھی وہاں کا کہ قرآن مجید میں ہے کہ میں آداب پر چلنے لگانے کا مقصد یہ تھا کہ یہ قرآن کی تفسیر میں جو غور و تامل ہو گیا میں نے اسے اشرار و فاسقین کے سامنے رکھا ہے کہ اس کے نام سے بدکرداری عیب ہو سکے و باللہ التوفیق

حروف مقطعات کیا ہیں

قرآن حکیم کی ۲۹ سورتوں کے اوّل میں جن حروف و کلمات کا قلم پڑتا ہے کہ پڑھو اور تمہیں جوئے سے مثلاً لم سم سے الہائیں پڑھتے ہو کہ الف لام میم پڑھتے ہیں وہی کھمبے کو کاف ہوا یا عین صاد علی حد و قیاس اس حروف و کلمات کے آتی کہتے ہیں کہ یہ حروف مطلوب عقلی و محبوب عقلی کے درمیان ایسا راستہ راہ ہے

حروف مقطعات اسرار محبت ہیں

کہ فیروز نے پہلے کہ رب قوی نے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ و شرف کے اندر میں سے جب کھمبے ہوں وہی جس میں حیا نام سے عرض کیا کاف تو حضور علیہ السلام نے فرمایا میں نے جان یا پھر عرض کی حیا فرمایا میں نے جان یا پھر عرض کی یا فرمایا میں نے جان یا پھر عرض کی میں فرمایا میں نے جان یا پھر عرض کی صاف فرمایا میں نے جان یا پھر عرض کی علیہ السلام نے عرض کی ایسے جان یا مجھے تو پتہ نہیں تھا کہ یہی ہے۔۔۔۔۔

میان طالب و مطلوب رمزِ نیست

کہ اماں گ تبیین راہم خبہ نیست

خلفاء راشدیدین کے اقوال بابت حروف مقطعات

سیدنا صدیق کبریٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتاب میں جو سارا نکتہ ہے قرآن حکیم کے اسماء و حروف مقطعات ہیں سیدنا فاروق عظیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ بحروف المقطعة من الحکون الذی لا یفسر حروف مقطعات ایہ پشیدہ نجات ہیں جس کی تفسیر نہیں کی جا سکتی

مولانا کا نات حضرت علی شیر خدا رحمہ اللہ فرماتے ہیں: باب صلوٰۃ و صلوٰۃ هذا ان کتاب حروف الہجہ کتاب میں چھ اکتافات ہوتے ہیں: قرآن مجید کے اکتافات حروف الہجہ

حرف مقطعه ہی اسم اعظم ہے

اور یہ کہ توں یہ بھی آیا ہے کہ یہ مقطع حروف جو قرآن مقدس میں آئیں ہیں وہی اسم اعظم ہے (تفسیر تھان) یہ توں میں عطیہ ہے جو نبی میں یا اور ان حروف کے منجھ سندے ساتھ میں مسعود سے روایت کی کہ ہوں نے کہا وہ خدا کا اسم اعظم ہے اس ابی حاتم سے بن عباس رضی اللہ عنہ کا توں نقل کیا کہ محمد کے ناموں میں اسم اعظم سے بن عباس رضی اللہ عنہ کا توں نقل کیا کہ ہوں نے کہا اسم اعظم طہ اور صی یا کی کے مثل۔ غلط حروف قسم خدا سے خدا کے ان کے ساتھ قسم کھائی ہے اور یہ سب خدا کے نام ہیں جن کو حمد و ثناء کا واسطہ ہے میں اور اس کی تائید اس ماجد کی روایت کرتی ہے جس کو انہوں نے تفسیر میں مانع کی طریق پر روایت ابی نعیم قسری کا ترجمہ حضرت حماد بن ابی حاتم رضی اللہ عنہ نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ فرماتی ہے میرے والد علی ابن ابی طالب یوں دعا کرتے تھے یا حصص

تکر رکھ ۱۴ حرف ہے۔ اس میں س ر ضی ہر عدد کے قول کی طرف اشارہ یا س حروف انکس
سورۃ کی اسم عظیم میں حنی و و حرف جو س ر ق کے ثروا میں تے ہیں وہی اسم عظیم ہیں
اور قرآن میں ۱۴ اچھ و حرف میں جن نظام و باطن میں اسم عظیم کیا گیا ہے حروف متطبیات میں سے
ہر ایک حروف تے حنی ہر حقی کی بند کے بتا دے تو اس سے تراشیں قائم ہو گئے ہیں

حروف مقطعات بے معنی نہیں

عادیٹ آثار کے مطالعے سے یہ بات روز روشن سے ریا دویں میں چوہتی حیدر عرفیہ مقطعات قرآنی
مکذمہ مذہب معنی نہیں پاتی ہے بلکہ سرگامی سے شادی اللہ محمد شادیہ رکت میں عامہ
آخر کے ایک اس عامہ ران کے ساتھ وفی مناجات کے بیان میں ایک علیحدہ درست ہے اور
وہ رست ان عرفیہ کی شکل پر مبنی ہے حاصل ہے یہ کہ عرفیہ کا امان معنوں کا ہونا اور ان
معنوں پر نظر رکھتے ہوئے حقائق کلیہ کے ساتھ ان کی مناجات کا وہاں ایک یہ امر ہے کہ اسی کشف و تحقیق
اور اہل اختلاف و تعصب و غلو کے دیکھ سکتے ہیں کہ میں نے ان میں اور ان کے اس کا انکار نہیں تو وہ
اسی معنی میں نہیں بلکہ صاحب علیہ الرحمن باری تعالیٰ (تفسیر عربی)

حروف مقطعات میں سے الم کی خصوصیت

دیکھو کہ حروف ذراتی ناموں کی نورانی درجہ بندی میں کس نام میں جن کی صفت بہت زیادہ ہے اس ناموں سے ہر ایک کو ہر نام کے لئے اپنے اپنے شاعر کو جو کہے کہ ان میں آتے ہیں کہ

سب سے بڑی صورت کے شروع میں "ا" آیا

ماہرِ جہاں ندرتِ سیوہی مدیا نہ تھی کہ جسے میں غلّ فرماتے ہیں اس جہ راہِ رازِ اپنی حاتمہ دونوں سے
لہوئے بارے میں بی حد کا یہ قول تھا کہ یہ ہے کہ یہ تیس کروڑ سال اسی سے وقفہ میں سے ہیں جس کے
ساتھ رہا ہوں کا تلفظ قائم ہے یہ تیس روئے ایسے سے کہ جن میں ہوتی ہوئی خدا کے کسی نام کا مقتدا ہے

پس وہ خدا کی نعمتوں اور برکاتوں اور نعموں کی حقانیت اور اس کی معبودوں میں بھی ضرور
 کتاب ہے مثلاً اتم اللہ کا مقتدر، اتم اللہ کا لطیف، اتم اللہ کا مہربان اور اتم اللہ کا مجید ہے۔ حقانیت
 خدا سے الگ (اللہ کی نعمتیں) اتم سے لطیف (اللہ خدا کی مہربانیاں) اور اتم سے مجید (اللہ
 خدا کی برکتیں) کا نام ہوتا ہے اور یہ تو حقانیت خدا سے (ایک سہا) اتم سے (مکی سہا) مجید سے (مکی
 سہا) ملتے ہیں (تیسرا مقام)

طہ بمعنی بدر کامل

ما صاحب الدین بیوی علیہ الرحمہ اپنی فقیہ جس بیوی پر دست قمار کرتے تھے وہ بھی بدو
(پڑھوئیں شب کا چاند) کے تھے۔ وہ ۱۰۰ روپے کا سودا کر کے اس کا مجموعہ پڑھوئیں ہو کر اس
قد اور کامل سے بدو کامل کی طرف اشارہ ہے۔ یہ بیوی بدو جو بدو کا رشتہ وادھو کہ منہاس کی وادھو کی طرف
ما صاحب منہاس فاضل پر بیوی علیہ الرحمہ منہاسوں اور منہاسوں کا

کعبے کا ہدر لدیجی تم پہ کرو روں درود
طیبہ کے شمس' انسجی تم پہ کرو روں درود

مقطعات الرحمن

تفسیر تفسار میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ قول جواب میں آیا ہے کہ اگرچہ حضور اہل اسم
امو حمص کے تفریق کے لئے روئے میں راقم علیہ التوفیق قیام کیا۔ مگر اس مسئلہ میں عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہ جب اپنی وصاحت کے ساتھ چلے فرمادیں تو کمزید وہی مجھ سے اپنے اہل ماقبہ
روحانی جو اس رواف مقطعات کا اسماء الی تعمیر کرتے ہیں رکاوٹ ہے اور جب ان کا اسماء الی ہونا متعلق
ہو گیا تو رواف کو ان کی اسماء الی میں سے اسماء الی ہی ہو جائے۔

حروف مقطعات قرآنی کی تحقیق میں سولہ اقوال

پہلا قول یہ سید یہ حروف ستر محبت اور شہس دہاویں سے چھپا ہوا ہے حبیب پاک صاحب
 اور کہ علیہ الصلاۃ والسلام ان کا پتہ کیا ہے یہ وہ مقطعات سے خطاب کرنا جس کی
 حالت ہے ہونکہ حبیب کا راز جو کہ حبیب ہے اس کا راز ہے اس پر قیام و اس کا نام
دوسرا قول: یہ وہ مقطعات سورقوں کے نام ہیں اور ان کے نام ہیں غلام حبیب ہیں وہ اسے
تیسرا قول یہ ہے کہ یہ وہ اس کا نام ہے میں اور یہ قیوں حضرت اس میں اور یہ فتح ہے یہ
 کہ مومن صلی اللہ علیہ وسلم سے مومن سے اور امیر مومنین شیخ عبدالحق علی کرم اللہ وجہہ المکرم
 انہی احادیث میں یوں عرض کرتے ہا کی بعض یا جمعیں احقر نے

چوتھا قول یہ ہے کہ یہ قیوں کے نام ہیں قیوں کے نام ہیں قیوں کے نام ہیں قیوں کے نام ہیں
 ان ہی حاتم نے بھی کہا یہ علی حواء فی القرآن فہو اسمہ من اسماء القرآن
پانچواں قول: یہ ہے کہ ان حروف میں سے ہر ایک حروف کے ناموں میں سے کی نام پر
 بطریق اشارہ دلالت کرتا ہے مثلاً ع سے عداں اور ابدی کا شہادت ہے اور طیف کا اشارہ اور
 محمد مجید من کا شہادت ہے کہ کافی حروف سے حروف سے حروف سے حروف سے حروف سے حروف سے حروف سے
 سے

حضرت سید عباس رضی اللہ عنہ ان حروف سے معانی مریدہ احتیاط یہ مثلاً ع میں ان اللہ
 علم المعصی میں لا اللہ اعلم وافصیہ لری میں انا للہ اری وغیرہ
 اور محمد بن عبد السلام معانی حروف سے نکالے ہیں اے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ
 محمد بن کی محمد سے

چھٹا قول: یہ ہے کہ اے اللہ سے یہ کیا مراد ہے اس سے کہ یہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے جتنی اللہ کے نام کتاب و ہر کتاب میں ان کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ساتواں قول: عہد عربیہ میں تھی کہ کچھ ان فقہاء کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس میں دو راہجد
مقطع فی تقیم، یعنی اس کے بعد کلمات لکھتے ہیں ان حروف و مقطعات سے جس کی طرف
شارع ہے

آٹھواں قول: تہذیب ثعلبی نے کہا کہ جب کفار میں قس و سستے تھے تو مذاق رستے اور بیاد
ہائیں رستے تھے چنانچہ اس مجید میں فرمایا کہ اس کا وہاں سے کہا اس وقت سنو اور اس میں شار
! وہ مذاق تھاں سے اس حروف مقطعہ سے اس سے اگلا کہ تہذیب سے سنے گئے اور قس و سستے کے
مکمل اس سے اس پر وہاں سے اشاریں کیسے شہادت ہو

نواں قول: میرا کہتے ہیں یہ بعض سورتوں سے اس میں اس حروف مقطعہ و انا کا قس و سستے و نا
اور تمیز رہا ہے۔ یہ دیکھوں یہ قس و سستے اس کی حروف سے ہے یہ تمیز بھی اپنے کام نہیں سے ترتیب
اسیٹے و کر یہ وہ راہجد ہے جو قس و سستے اس کے مقابلے سے عاجز ہیں۔

دسواں قول: ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ یہ حرف اپنے سے سب سے اس مت سے مدد و نقل ہوت
کے اوقات اور ہاتھوں کی طرف اشارہ ہوتے۔ اس میں سے بعض معلوم اور بعض نامعلوم ہیں اس کی تائید
میں اور ہاتھ سے جو بخاری سے اپنی تاریخ اور سن تحریر ہے اپنی تفسیر میں غلٹی سے (اس کا بیان آئندہ
صفحات پر ملے گا)

گیارہواں قول: یہ کہ یہ حرف ایک کام سے ختم ہونے اور دوسرے کام کے شروع ہونے پر
ورستہ کرتے ہیں

بارہواں قول: یہ کہ یہ حرف تھالی سے ان حرف کی قسم اٹھانی تھی و قی یہ حرف ایک شہادت
رکھتے ہیں وراہی شہادت کی جگہ سے قسم کے قائل ہونے سے یہ حروف و راہی کا ماوراء ہیں کا امجدی اصل
ورستہوں کے نام اس کا انتخاب میں

تیسرا قول: غلام ہو گئی۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
جن لوگوں نے کعبہ دار رب اللہ ہے جہاں سے استقامت اقیانوس اور اس کی طرف اشارہ
سے جو وہاں پہنچا وہاں پہنچا۔ چنانچہ یہاں جن لوگوں نے کعبہ دار رب اللہ ہے جہاں سے
طرف بدلتا رہتا ہے وہاں طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ بدلتا رہتا ہے۔ یہ بدلتا رہتا
سے یہاں یہاں اتنا ہوتی ہے

چودھواں قول: غلام ہو گئی۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
درمیان سے اور کعبہ سے طے کرتا ہے۔ یہاں سے اشارہ کرتا ہے کہ بدلتا رہتا
ہے۔ یہاں سے اشارہ کرتا ہے کہ بدلتا رہتا ہے

پندرہواں قول: یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
قرآن پاک کا یہاں سے اشارہ کرتا ہے۔ یہاں سے اشارہ کرتا ہے کہ بدلتا رہتا
سولہواں قول: یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں
یہ کعبہ ہے۔ یہ میں شریعت پر استقامت کی طرف اشارہ ہے چنانچہ یہاں

تیرے آگے ہوں میں لیے لیے قصصا عرب کے ہرے ہرے
کوئی جانے منہ میں ریاں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جان نہیں

(امام علی رضی اللہ عنہ)

حروف مقطعات کا اسم اعظم ہونا

[illegible][illegible]

بعد ہم عظیم سعادت نصیب سلام کے درجہ تعلیم ہوتا ہے بعض اوقات طریق سبب بھی ہم عظیم تالیف جاتا ہے اور ایسا والدہ اس کے حاصل ہونے کے مختلف طریقے میں (امام بوئی کی تحریک ہوں) راقم اس طور فقیر قادری کے چینی محمد بن رضوی عکرمش کتاب۔ قیامت تو میں بتائی کہ وہ وہی مقطعات قرآنی کا علم حد کے سبب نور اپنے سبب علی ایہ یہ ہم کے مدد سے امت کے ایہ کو سوط فرماتا ہے کہ یہ بات ضرورت ہے۔ نیچے ہے والا اپنے آپ کے وجہ کا قتل میں۔ وکتا کہ حد سے تو یوں میرا نفس کے علم کا دیا نا پیدا ہمارے اس سے سببوں انبیاء دراصل میں ہمارے سببوں میں اس نہیں اس سے نہیں۔ محمد نے راقم کو صرف اس کے ساتھ چکی اور اس میں ہوں سے جو اس میں کوئی دل مستعد اسے ملاتی ہیں یا چھتی ہیں

حم لا یبصرون اور دعائے حزب البحر

حدیث گنگ میں ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ راز ہر نبیوں کے تو یوں ہمیں ہمیں سے اور ان جہاد فرماتے کہ جب ان کے بعد راقم لا یبصرون شدت سے پھر (معلوم) میں مصیبت کی کہہ دی میں میں خود کے برکت اور ان کے قصوں نام سے پکا رہا ہے اور یہ بات اطمینان سے کہ انہیں پر مصیبت اس میں جب سبب وہ کہے بند ہو جائیں تو عذاب عذاب کوں سے چھندہ ناموں سے پکارتا ہے لاشعہ وعدہ اس کے نام کا محدود تات اور عکرمش و فہم اشعری طور پر اس کے چوری ہو جاتا ہے کئی یہ ہوتا ہے کہ ہم بند ہے کہ اس کے اسم اب بتا کیے متدبر ہوتی ہے اور کئی یہ ہوتا ہے کہ قصہ میں قومیت میں مصیبت میں یہ خاص اور عظیم مقرر ہوتا ہے بد اس میں وقت میں یہ اس کے بعد کئی کئی اس طرح کی مصیبت میں جہاں تمام ہوں میں یہ وہ اس کے یوں طور پر ہم عظیم کا نام دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعا کے حربہ کثیر شریف جو کہ خاص نفع شرعہ اس میں شرعہ مرضی ہے۔ میں حم لا یبصرون نے سحر کثرت مرتبہ کے لئے جس سے شش جہات میں سے ہیں اسے چھپے ہوئے نیچے کا

اسم الہی واسم اعظم

اسم الہی تمام کے تمام بزرگ معزز مجتہدین میں سے ایک ہے۔ اس کے بارے میں اسم اعظم نامے کا قول حدیث و آثار میں کئی ملہ ہوا۔ تنقیدی طور پر چیدہ چیدہ اس کے بارے میں آیات قرآنی و احادیث و اسم اعظم کا کیا یہ کس طرف اشارہ کیا گیا تھا۔ اس کے بارے میں قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ اسم اعظم کہا (ترجمہ سن) اوستحکم اللہ وحد الخ اور اللہ لا الہ الا هو الحق بقیہ کے بارے میں فرمایا کہ ان دونوں میں اسم اعظم کی طرح حضرت زید بن صامت رضی اللہ عنہ کا دواؤں کا دوا ہے۔ قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اللہ کا دوا ہے۔ اسم اعظم ہے۔ جب اس سے پکارا جائے تو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ (اس کی شہادت سن لوں گا)۔

قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی مطابق حضرت زید بن صامت رضی اللہ عنہ نے جب دعا کی تو قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اسم اعظم سے ہی طرح ہو رہا ہوں۔ روایت میں ہے کہ قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا رب یا رب اسم اعظم سے یہ دعا دے دے۔ پھر دعا پڑھ کر فرماتا ہے بیشک میرے رب کے نام کے تجھے دے گا۔ یہ سن کر زید بن صامت رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم اللہ ہی لا الہ الا هو رب العرش العظیم ہے۔

اسی روایت سے مراد ہے کہ قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اسم اعظم ہے جس سے اسم اعظم قریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے۔ اسم اعظم سے دعا کی جائے تو قریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم اعظم ہے۔

(لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ)

ما مقرر ہو گیا ہے کہ قریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اسم اعظم ہے جس سے اسم اعظم قریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے۔ اسم اعظم سے دعا کی جائے تو قریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم اعظم ہے۔ اسم اعظم سے دعا کی جائے تو قریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم اعظم ہے۔ اسم اعظم سے دعا کی جائے تو قریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم اعظم ہے۔

افش، کے بعد بیچ السموات والارض یا الجلال والاكر مرسم اعظم ہے
 من مستند رايات میں کہیں یہ کیا ہے۔ ال آیات میں اسم اعظم کے اور بھی مدون ہیں، اسم اعظم کی
 نشاندہی کی گئی اور اسم رب یا الجلال والاكر مر الحی الطیور اور اسم حق و ربہ اسم
 شریف نوپور کا پورا اسم اعظم دیا گیا ہے

حروف نورانی اسم اعظم سے نکلے ہیں

تفسیر اللہ میں بن عبدہ ہای قول نقل کیا جس اسموں کے یہ حرف مقطوعہ قرآن میں آئے ہیں وہی مر
 اسم اعظم ہے (تفسیر قرآن)

اس نہایت خوبصورت رايت پہنچا چکا ہے جس میں اسم اعظم کے حروف میں وقت مر اسم اعظم میں اس لحاظ
 سے سہولت سب سے سب کے لئے مفید ہوئے حدیث کی نام ایسا نہیں جو مر اسم اعظم میں

حروف نورانی کی زکات

ماخوذ از حروف مقطعات و اسم اعظم

حروف نورانی کی زکات کا اثر ایک سال تک قائم رہتا ہے۔ اس میں تہجد و رکعات کی پڑائی ہے
 رکعات بہت مختصات قرآنی حروف و رانی والی جانتی ہے جو نہ پڑھے کہ نہ چھ حروف مقطعات و
 حروف نورانی کی ایک ہی سے کہیں حروف مقطعات اپنی ترتیب اور ترتیب کے ساتھ صرف حروف نورانی
 کہیں رہے بلکہ قرآنی اور قرآنی فیوض روحانی میں جو آیتیں آیتیں شامل ہیں ان سے حروف
 مقطعات و حروف نورانی کو مختلف اسماء رکعات میں اس پیت سے فائدہ دیکھیں اصل و کلام
 ایک وقت حروف و رانی حروف مقطعات قرآنی دونوں کی رکعات ۱۱ سو پانچوں پھر حروف و رانی
 کی منسوبہ و اور مختلف انسانی و خورشید و مہتاب سے اور ساتھ حروف مقطعات قرآنی کے خورشید
 خلی کھڑے کے حد تک برکت و برکت سے ان سے ان خورشید و مہتاب و ان میں خورشید

طریقہ زکات

کوئی پرہیز نہیں کرے اور ہمیں دوست نہ ہو، بلکہ جب وہ نماز پڑھتا ہو، غسل کرے، عید پڑھے اور بات کرے خوشبو سے پہنے، ہوا کو دھڑکے کرے، کمر و کچر و لوہان میں ہوا کو دو رکعت نفل، اگرے میں کا ٹوک ہو، کائنات حضرت علیؑ کی شیعہ کمرہ، ہندو کمرہ، بارگاہ میں پیش رفتے رحاں خیب کو سامع عرض کرے نہیں، بائیں جانب یا پشت پر رکھے اور ۶۹۳ مرتبہ رخصت کی سیاحت سے مستعد کا حق پر

علی صراط حق تمسکہ

یہ وقت میں ہمیں چرخی کی پر اس جیسے کے ڈاں اب بھی شامل کرے، وقت کے ورپوں میں تقسیم کر دیں رکعات ۱۱ دوپہر کی آندہ ایک ماں بیٹے آپ کی کے حامل ہوئے، ایک رکعات سے قبل عادت ضروری ہے، بائیں اور راست کے بعد کامیابی نہیں ملتی یہ ایک ہی رکعات کے جس کی تجدید ماسوں کی پر سن اور ایک اور کی قسم رکعات کی سے جسے انہر دینے سے ماسوں چھ ماسوں رکعات کی آندہ ایک ماں بیٹے آپ کی کے حامل ہوئے، ایک رکعات سے قبل عادت ضروری ہے، بائیں اور راست کے بعد کامیابی نہیں ملتی

عامل حروف نورانی سے کیا کاملے سکتا ہے

زکات ۱۱ کرے کے بعد عامل اپنے سوا یہ پانچ حروف نورانی سے یہ پھر کے تمام کام سے ملے، اس کے عامل و نقش عمل کی ترکیب پھر یہ موقوفہ ہوتے رہتے ہیں، شیعہ عامل واقعی معنی میں عامل ہو، قسم کے گناہوں سے بچتے ہو، یا خصوصاً زماں سے کسی مسلمان کو یہ، یا جو حروف نورانی کا عامل مسدود میں مہر میں ان حروف کی قوت تاثیر سے تصرف کر سکتے

۔ جادو سحر جو کہ گندے عقلی اعمال سے نہ بن سکتے ہیں اس لیے اس وقت تک کہ

۴۔ چار دواؤں کے نوکے جس شیطانی اثر سے نجات دے

۳۔ محاسن اس و سہاسہ اور کار و بار میں تمہیں سے کہنے میں

۴۴ دانشجو کوئی سے کوئی ایک بار پڑھنا چاہئے

۵۔ یہ قسمیں خیر و شر کے ہیں، ان میں سے کچھ نیک ہیں۔

۶۔ کہیں۔ شہرستانی: تے پھر نے طبع میں

۷۔ شہر تیلو ایوانے اور ماروہ میں چالیس لاکھ روپے کی قیمت پر

۹۔ عربی حروف سے تہائیت کے سلسلے میں

۴۔ تو یہ حافظ میں ریختی ہے کہ میں

۱۰۔ مرثیہ نقیبۂ شہداء کے مہذبہ میں

۱۔ بعد ازاں مکالمہ جلتی۔ ص ۱۰۰، گفتگو کے ساتھ

۱۲۔ اگر سچے دل سے، فرائض کے طے سے

۴۰ - حضرت علیؓ سے جنگ جمل کے بعد

۱۳۔ دورانِ سفر دشمنوں کے ہاتھوں میں آئے اور ان کا جال خاص طور پر مقصد ہو۔

مکرمے اور یہ رکنوں میں جو بھی مقبوضہ مظلوموں کے ساتھ ہو، یہاں وہ کیا خود ستائیاں میں رہنے کا تو ہمارا

ہندوؤں میں عجیب و غریب اور بے جا کھانسی کے نوجوانوں کا گروہ تھا۔ یہ قحطی سے تڑپا ہوا ایک گروہ تھا۔

”جویت ہی میں کہ منتظر اس کا اعلیٰ نہیں رہتی ہے۔ جو بے تحریف نورانی سے نہ گھمے جس کا غلبہ جاری

کے جانے جس میں ہے، اسے خود جانے اور جتنے ہو سکے۔ مگر یہی جانے کا نام ہے جس پر خود

کے رہنمائی میں جو، وہاں موجود اہل کائنات بھی ۱۸ مصلحت سے قربانی سے، ہر شے کیلئے عقلِ مدبرہ اشارہ دہی

1

حروف مقطعات کے خواص سلیمانی

خاتم سلیمانی کی شکل میں حروف مقطعات یعنی بارہ تنکے عام پرانے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں اس سے قبل آپ نے مقطعات قرآنی کو خاتم سلیمانی میں بھی میں لکھا تھا گویا میرے رب کا فضل سے یہ لوح قضا و قدر کی برکت سے فقر راقم اور طور کو اس کا اشارہ دیا اس خواص خواص و اثرات و برکات و رحمت ہیں جس میں سمجھنا چاہیے کہ حروف مقطعات کرام اسم اعظم ہیں تو خاتم سلیمانی مذمت اسم اعظم ہے اس خاتم میں کوئی بھی تیرت یا اسم بھر جاتا ہے تو اس آیت یا اسم و ثل اسم اعظم کے قوی اثرات کی خاطر بھر جاتا ہے اس سے معلوم ہو کہ خاتم سلیمانی کی شکل عامتہ اسم اعظم سے بھر جسے جس میں مقطعات قرآنی یا جہان کا جو بذات خود اسم اعظم ہے، یہ خاتم اس قدر پر تاثیر و تیرت ہے کہ جو شخص اس کا اندازہ کا، چھوٹا شکل نہیں، جو خاتم حروف مقطعات کو سمجھنے والے حروف و آرائی و مقطعات قرآنی کا حامل ہونا ضروری ہے اس خاتم کو کسی بھی سیارے کی شرف میں یا سعد نظر تکیٹ و تسد میں یا نو چندی جبروت کو اس سعادت میں تیر کر سکتے ہیں اگر کاغذ پر لکھا ہو تو باری ہے کہ رعن ان و عنبر سے بنا میں اور کلم شام مار کا ہو ورا ترو صحت پر نہ دیکر نہ تو عالم اپنے صواب دید پر حیات کا انتخاب کرے ورنہ کی تیاری کے بعد سے خوشی کی دعوت دے اور عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چڑھ کر وہ نہیں

خاتم سیمائی الم

حاکمیت: علمدانی اور معرفت ایسے نور پاں رکھے اور جھپٹی میں نیشتری پر لکھ کر آپ رام رام سے
دھوئے اور پی کرے قوت حاصل ہوئے پھر پانی پاتا منید سے



خاتم سیمائی لمص

حاکمیت: من حاکم و شرف خرم یا اوس شرم من خرم پاں رکھے اور رسو سے یا پاندی ن تہقی پر کند و
کرے پاں رکھیں تو عمر پھر بیٹے کافی ہو اس کی برکت سے حاکم، افسر اس اعلیٰ مہربان ہو گئے مجدد سے
فرمانی ہوئی



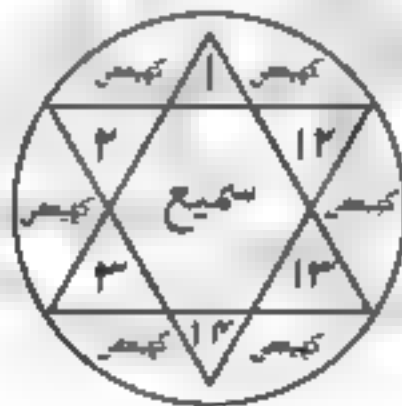
خاتم سلیمانی (الر)

خاصیت: یہ خاتم ہمدی مرتبہ اور بزرگی حاصل کرنے کیلئے تہ سے اس ساعت مشتری میں ساعت پر کندہ کر کے پتہ پاس رکھے جبہ تنخی کیلئے ساعت رجبہ میں لکھے



خاتم سلیمانی (کھیر)

خاصیت: محبت کیلئے یہ خاتمہ اثر ہے کہ جو محبوبہ چاہے اسے آدھن تیار کرے تو جوہد اس دل ساعت زمرہ میں ایک طرف خاتم کھیر اور دوسری طرف خاتم مسک کا ویسے توہد خاتم قویست کے لئے بھی رکھو اس کے یہ کھیر بہ مظہر اس وقت کہ راہوت اسے خاتم کی صورت ہے۔



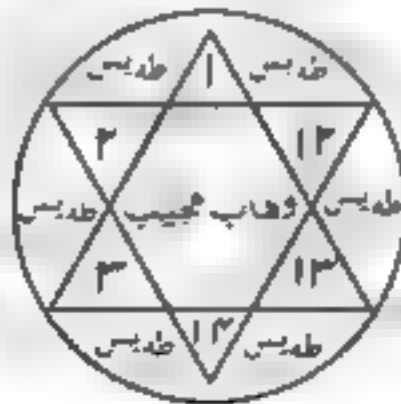
خاتم سلیمانی (جمعہ)

خاصیت: وہ اس کی خاصیت سمجھیں گے ساتھ مدد ملیں گے۔ مدد دینے والے شخص کی زبان ہدف کیلئے،
مدد دینے والی بھی شخص کی ہوتی ہے۔ اور اس کے اثرات محفوظ رہتے ہیں اس کی قیود و حدود
اس ساعت میں لکھتے یا اسات پر کندہ کرتے



خاتم سلیمانی (طہ یس)

خاصیت: اس کی قیود و اثرات آویس و آویس کے لئے تیار کیا جاتا ہے اور اس کی خاصیت بہت زیادہ ہے
فتوحات بھی درجہ طہ یس کے جواب ہے



خاتم سلیمانی طسم

حیثیت: ایہ جادوئی حق و مقبولی ہے۔ ایسے مفید ہے اس وسعت شمس میں لکھو گریں یا مغل
سے کا ہر پرنیکہ کر پاس رکھے تو شمس ریزہ ہو ورنہ حق مسخر ہو



خاتم سلیمانی طس

حیثیت: عمر و اس جادو میں رکھے تو مکر رائل و بچہ جو سعدی ہو اس کو یہ جادو پہنایا جائے بعد تھوڑ
دیکھا اور اس کی کار شستہ و تو ایک طرف یہ جادو اور دوسری طرف جادو صیغہ ہو کر پاس رکھے اس شہ
اللہ جلد رشتہ ملے و گا۔



خاتم سلیمانی یس

خاصیت یہ جانو رہیں، معرکت حاصل کرنے کیلئے ہے اسے کھڑی اوجھات میں سدھانے کے پاس
 رکھئے اور تحقیق معارف سے دروازے کھل جاتے ہیں، انداز میں دیکھو، روز - پایا جائے گا، اس میں
 حال - درجہ انظوائی ہو جائے گی، ورنہ دھرم - خیر رہا ہے اور وہ پریشانی میں مبتلا ہے تو اسے اچھا ضرور
 پایا کرے، ورنہ سنا کر یا یہ شخص جو چاہے، یہاں پر دوروں کی مشغولیت سب رہے، اس خاتم کو اپنے
 پاس رکھئے اور دیکھو، یہاں سے یہ حق خیر و راستہ جیسے بھی نصیحت ہو، یہ ہے۔



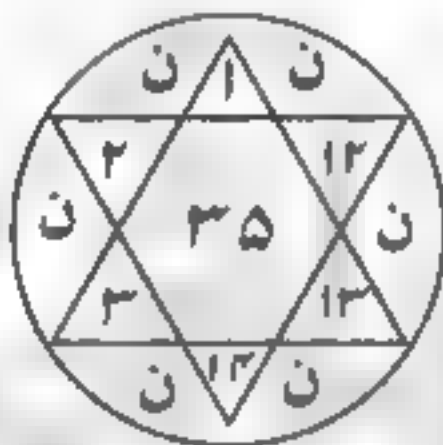
خاتم سلیمانی (ص)

حاصلیت: خروارے قطعہ میں کچا قہر، تھوڑے سیب اور مرانہ شہید سے شفا
نیٹ: فیہ سے ایام میں جس نے شہادت اختیار کر لی، اس سے شفا ہونے کا تم سب سے مراد



خاتم سلیمانی (ن)

خاصیت ترقی علم، ایمانی پختگی، تہ سیمانی حروف مقطعون اپنے پاس رکھے



خاتم سلیمانی (المع)

خاصیت بحث و مباحثہ یا مقدمہ میں کامیابی و مغلوبہ، دشمنان سے پختگی، تہ سیمانی المع اپنے پاس رکھے



خاتم سلیمانی مقطعات قرآنی کی طلسمی الگو تھی

ن ۳۲ حرف تھیں۔ یہی پیدھا تھا، کتاب سرائے میں یہ سورت، ہندی سورت کے پیش نظر یہ پڑ
جاتے کے وقت پر تفتیش تھی یا جوہر پہ نقش تھیں، یہ سورت کوئی میں اس طلسمی نقش کو تھوڑا کر رہا ہوں اس
ساعت میں سرائے و پتہ ہوتا ہے تو میری قیادت میں یہ حائل تھے، مگر وہ نقشہ تو کبھی میں جوہر سے
کے چہرے سے غور میں تاک کر لگے میں یہ سورت چاہتے

دعاء حروف مقطعات

غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

یہ دعا، سرکار غوث اعظم سے منسوب ہے اس کا ہر کا ورد کر لے چاہئے

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

والا حوب ولا قوہ الا باللہ تعالیٰ العظیم

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رَبِّتْ آمَنَ بِتَوَكَّلْتُ وَتَوَكَّلْتُ الرَّسُولَ فَاكْتُبْ تَامِعَ امَّ امَّ امَّ

لَهُمْ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَيُّهَا أَكْرَمُ وَأَعَزُّ وَعَظِيمُ وَالرَّحْمَنُ الْعَلِيمُ وَالْمَلِكُ الْقَبِيضُ وَالْمُقَدِّسُ الْقُدُّوسُ

وَالْمُبْدِي وَالْمُعِزُّ وَالْمُخَيِّرُ وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي وَالْمُغْنِي

لَهُمُ الْخَيْرُ وَبِالْخَيْرِ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ

وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ

فِي الْقُرْآنِ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ وَالْخَيْرُ

أَمَّا بِتَوَكَّلْتُ وَتَوَكَّلْتُ الرَّسُولَ فَاكْتُبْ تَامِعَ امَّ امَّ امَّ

نقش حروف نورانی

حروف نورانی کل ۱۳ ہیں اور ان کے اعداد ۲۹۳ ہیں۔ نقش مثلث حروف نورانی کا شکل ہے اور نقش مربع
خصوص برکات کے امور میں استعمال کے جاتے ہیں۔ ہمیں اپنے تجربات کی روشنی میں مختلف مواقع پر
لکھتے ہیں

نقش مثلث حروف نورانی

بسم الله الرحمن الرحيم
جو انبیل علیہ السلام

۲۲۲	۲۲۶	۲۳۳
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

نقش مربع حروف نورانی

بسم الله الرحمن الرحيم
جو انبیل علیہ السلام

۱۷۲	۱۷۶	۱۷۹	۱۶۵
۱۷۸	۱۶۶	۱۷۱	۱۷۷
۱۶۷	۱۸۱	۱۷۴	۱۷۰
۱۷۵	۱۶۹	۱۶۸	۱۸۰

۲۸. لوح حروف نورانی

اس لوح کو رجب و یحییٰ تارخہ نو چندی جمعہ سے رجب کے بجسے میں تیار کرنا بہت ہے اور یہ مردانو
چندی جمعہ سے بھی تیار کر سکتے ہیں اس لوح کی خاصیت حسب ذیل ہے

لوح قرآنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو میں غیبی سلام

کھینچ		جمع	
الم	حم	الر	الم
طس	طسم	یس	ن
المص	ص	ق	طه

نواں سن نہایت ہے کہ مردودہ پائے تو بحر، ظل و

مجموعہ حروف نورانی

قرآن حکیم میں رب تبارک و تعالیٰ کے جس حروف و مقطعات میں استعارہ فرمایا ہے وہ یہ ہیں

س۔ م۔ ر۔ ک۔ ہ۔ ی۔ غ۔ یس۔ ط۔ ن۔ ل۔ ن۔ ن۔ ت

یہ کل ۱۲ حروف ہیں جن حروف کے تلفظ کلمات سمجھانے کے لیے قرآن میں اشارہ

۱۔ نسی صر ط حلی تحسکہ

۲۔ صر طویض مع "ستہ

۳۔ نسی حکیم قاصع مر

یہ تینوں کلمات جان، ارشاد، اندام میں روئے حروف نورانی و مقطعات قرآنی میں مستعمل ہیں حامل کا

رجح قلبی جس کلین طرف ہوئے اختیار سے راقم حروف فقیر قرآنی کاغذ تیس پر عمل رہا ہے

لوح قرآنی

تپ سے کٹا دیکھا ہوگا وہ قرآنی نام سے ایسا نقش ہمیشہ روشن رہتا رہتا ہے جس میں وحی شریفیں

کہ وہ نقش حروف مقطعات کا ہے پہلیں جس یہ نقش برواں سے اس میں تمام تر حروف نورانی ہیں لکھے گئے

ہند متہ ہوگا کہ چون قرآنی حروف کو پڑھنا، تو آں میں، راتہ معروف مقطعات کو پڑھ کر رکھیں ہوں
قرآنی میں پائگی اس میں ۱۰۰ نمایاں مشتمل ہے و برات سے

لوح قرآنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
چون بیل سبب سلام

تفصیل مکاتیب السلام	جمع عشق		کھمبہ		تفصیل مکاتیب السلام
	الم	الر	ح	الم	
	طس	یس	طس	طس	
تفصیل مکاتیب السلام	ص	ق	ص	ص	
	طہ				

قرآن مقدس میں حروف مقطعات کی ترکیب

۱. الم ✓ سورۃ بقرہ

۲. الم سورۃ آل عمران

۳. المص سورۃ اعراف

۴. الر سورۃ یونس

۵. الر سورۃ ہود

۶. الر سورۃ یوسف

۷. الم سورۃ زمر

۸. الر سورۃ حجر

٩ كهيعص سورة مريم

١٠ الر سورة ابراهيم

١١ طه سورة طه

١٢ طسم سورة شعراء

١٣ طس سورة نمل

١٤ طسم سورة قصص

١٥ الم سورة عنكبوت

١٦ الم سورة الروم

١٧ الم سورة تغصن

١٨ الم سورة السجدة

١٩ يس سورة يس

٢٠ ص سورة ص

٢١ حم سورة مومن

٢٢ حم سورة السجدة

۲۳۔ حم عسق سورۃ مو

۲۴۔ حم سورۃ زخرف

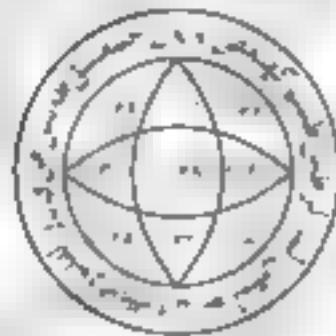
۲۵۔ حم سورۃ دخان

۲۶۔ حم سورۃ جاثب

۲۷۔ حم الاحقاق

۲۸۔ ق سورۃ لق

۲۹۔ ن سورۃ قلم



- مال و اسباب کی حفاظت ● ہر مشکل آسان ● تسخیر حکام
- تیر تلو اور اسلحہ سے حفاظت ● حفاظت جان ● بچوں کی حفاظت
- حفاظت از سحر جادو ● دفع آسیب و شیاطین
- رجب کی خاص تاریخوں میں ہمارے یہاں دھات پر کندہ کیا جاتا ہے

۱۔ شفا کے امراض کے لیے دھ کا طریقہ

میں نے اس کے بارے میں سوچا تھا کہ یہ ایک مہتمم کی طرح تھا، لیکن اس نے مجھے یہ بتایا کہ وہ ایک
 سادہ انسان تھا، جس نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بڑی کامیابی نہیں حاصل کی تھی۔
 وہ ایک سادہ انسان تھا، جس نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بڑی کامیابی نہیں حاصل کی تھی۔
 وہ ایک سادہ انسان تھا، جس نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی بڑی کامیابی نہیں حاصل کی تھی۔

٢٥	١٩	٢٦
٢٦	٢٣	٢١
٢٠	٢٨	٢٣

١٥	٢٣	٢٤	١٠
٢١	١٦	١١	٢٣
١٥	٢٦	١٢	١٢
٢٥	١٣	واحد	

ملاحظہ ہو کہ یہ سب تو کچھ شہداء مرضیت میں داخلہ نہیں تھے۔ مطلق طور پر ان کے نہیں پرانے تھے۔
وہی لفظ ان کے لئے مرضیت نہیں تھا۔ ان کے لئے یہ لفظ مراد نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حُرِّیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

الم	الم	الم
الم	الم	الم
الم	الم	الم

دفع اثرات کیلئے

معمولی قسم کا شجرہ شہریتوں اور بچوں کو جو تپانے کے سبب تھوڑا شیش میں سے کوئی ایک انش کافی سیاتی جو کہ پاک ہو کہ سر میں سے گلے میں وہیں ڈھک دیا اور پتہ سے دھریں اس کے ساتھ پانی ورتیل پڑا۔ یہ مرتبہ دہریں میں دن تک ستموں سے زیادہ دھرت زیادہ تو دوسرے تک وہ شدہ پانی پاتا ہے انشاء بدست وئی احوال پکڑا اور جو سے کہے تو بچہ میں کہ ترقی۔ لکھتے ہو یہ پر دوسرے تو شش کی ستموں۔

قوت فظ و ترقی علم کیلئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 حُرِّیْلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

باقی	۱۲۷	۱۲۴	۱۲۱
۱۲۵	۱۲۰	جامع	۱۲۶
۱۱۹	۱۲۲	لطیف	۱۱۵
۱۲۸	قوی	۱۱۸	۱۲۳

نو چند ہی بدست ویکلی ساعت میں اس نقش کو دھریں سے کہے سر بچوں کے گلے میں ذہن تشدد بخدا قوت قوی ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حروف مقطعات اور سبعة سیارگان

زحل۔ الم۔ الص۔ ال

مشتوی۔ ال۔ ال۔ ال۔ ال

مویخ۔ کھیعص۔ طه

شمس۔ طس۔ طسم

زھرہ۔ پس۔ ص

عطارد۔ حم۔ حم۔ عی

قمر۔ قن

کشائش رزق کے لئے کھیعص کا عمل

تو کوئی پائے کہ اس کے کاروبار میں رزق دوکان میں گراہے آئیں اور محلہ میں خیر و برکت ہو تو اس طریقے سے ہر دو دن اس میں یہ عمل کیا کرے پہلے اس کے مطابق ۲۰ مرتبہ دوسرے دن دسے مطابق ۵۰ مرتبہ تیسرے دن کی ۱۰۰ مرتبہ چوتھے دن میں ۱۰۰ مرتبہ ۵۰ مرتبہ پانچویں دن میں ۱۰۰ مرتبہ ۶۰ مرتبہ چھٹے دن کے مطابق ۹۰ مرتبہ ساتویں دن کے مطابق ۱۰۰ مرتبہ آٹھویں دن کے مطابق ۱۰۰ مرتبہ نویں دن کے مطابق ۱۰۰ مرتبہ دسویں دن کے مطابق ۱۰۰ مرتبہ اسی آیت کہ پڑھ کر یہ کریں وطلبت علیکم الغنا وریب علیکم العس والسنو کلوا من حیثت مارد لکنکم

شاہ، بدخیر و برکت کا سلسلہ جاری ہوگا اور قشائش آیت کا اپنے اکان یہ مکان میں آویزا کرے

ناسوتی تصرفات بذریعہ آیات مقطعات

قرآن مقدس میں مقطعات قرآنی کی تکرار سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ہر جگہ یہ ایک ہی معنی میں لائے گئے ہیں، نہیں بلکہ اہل کشف و عطاء باطن کے نزدیک ہر ایک سورت کے مقطعات کا معنی اور اس کی خاصیت جدا ہے مثلاً سورہ بقرہ میں جو الم ہے اس کا معنی اور اس کی خاصیت سورہ آل عمران کے الم سے جدا ہے اسی طرح دیگر مقطعات قرآنی کو قیاس کرنا چاہئے۔

تغیر کاوری یہاں ہر ایک مقطعہ کا نقش مع آیات اور اس کی ریاضت کا مکمل طریقہ نقل کرے گا، ان میں سے کسی بھی آیت اور نقش کا عمل بننے کے لئے اپنے مرشد سے اجازت لینا ضروری ہے ان آیات کا حامل ماسوت میں تصرف کر سکتا ہے اور مریض و عاجز خوار کتنے ہی قاصد پر ہوسب کو یکساں فیض پہنچا سکتا ہے

آیت مقطعه الم سورة البقرہ

الم ذات الکتب لا ریب فیہ ہدی للمتقین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں تبارک و تعالیٰ علیہ السلام

الم	ذات الکتب	لا ریب فیہ	ہدی مسفلت
۳۳۹	۶۶۸	۷۲	۱۲۰۲
۶۶۷	۳۳۶	۱۲۰۵	۷۳
۱۲۰۴	۷۴	۶۶۶	۳۳۷

نقش مقطعہ الم سورۃ البقرہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- سحر جادو سفلی کا صفایا
- امراض روحانی و جسمانی سے شفاء
- غربت و تنگ دستی کا خاتمہ
- یقین کامل کا حصول
- دولت تقویٰ و پرہیزگاری

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت تھلحات قرآنی اور نقش کا حامل بننے کے لئے کتابیس دونوں تک مسلسل اس آیت کو دہر دہر
اکانوے مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ دو تاق و درو اندر آیت سے
قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد غتم نقوش پر دم کریں اور
آلے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش ڈال دیا جائے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا
چاندی تانبے کے پترے پر کندہ کر لیں یا خری نقش سنجال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا فقر و
فاق کا منہ نہیں دیکھنا پڑے گا ان شاء اللہ اور حامل بننے کے بعد سحر زدہ اور بیماری والے کو ایک سو گیارہ
مرتبہ پانی میں دم کرے تو شفاء ہو اور مریض اگر دور ہو تو جب بھی فائدہ پہنچے اور نقش جس مقصد کے لئے
لکھ کر دیگا باذن اللہ موثر پائے گا

آیت مقطعه الم سورۃ آل عمران

الم لا اله الا هو الحي القيوم

بسم الله الرحمن الرحيم
جو انبیا علیہ السلام

الحی	الم	لا اله الا هو	الحي القيوم
۴۴	۲۴۵	۷۲	۱۳۲
۲۳۳	۴۱	۱۳۵	۷۳
۱۳۳	۷۴	۲۳۳	۴۲

نقش مقطعه الم سورۃ آل عمران مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- یہ آیت اسم اعظم ہے
- استقرار و حفاظتِ حمل میں مفید
- دعاء کی قبولیت کا ضامن
- تصرفات باطنی کا حصول
- کشف القلوب و ارواح و قبور

طریقہ رکات و ریاضت

آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا عمل بننے کے لئے اسکا لیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار سو تری مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ دو دنات اور روزانہ قرأت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قرأت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں دو آنے میں لپیٹ کر دیہ میں ڈالے داخیر دالے دن ایک نقش زائد لکھتا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر چاندی تانے کے پتر سے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سفید کر لیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر چاندی نقوش ہوگی ان شاء اللہ اور عامل بننے کے بعد اس کا نقش جس مقصد کے لئے لکھ کر دیا گا ان شاء اللہ موثر پائے گا اور کسی مقصد کے لئے چار سو بہتر مرتبہ پڑھ کر دعا کرے گا تو دعا قبول ہوگی

آیت مقطعه المص سورة الاعراف

مصحف کتب برل الیوم فلا یکس فی صدق حرج منه یقصد بہود کری مصومین

بسم الله الرحمن الرحيم
حیر نیل علیہ السلام

الحج
میکانیل علیہ السلام

المص للصب	فلا یکس فی صدق	حرج منه لیتذوبه	و ذریعہ
۱۶۹۴	۱۱۹۱	۷۳۳	۵۹۴
۱۱۹۰	۱۶۹۱	۵۹۷	۷۳۴
۵۹۶	۷۳۵	۱۱۸۹	۱۶۹۲

۵۹۴۱۱۸۹۷۳۵۱۶۹۲

نیل
عز نیل علیہ السلام

نقش مقطعہ المص سورۃ اعراف مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حاضرات ارواح
- تسخیر خلایق
- استخاضہ کے مرض سے شفاء
- حیض کی بے اعتدالی کا حل
- مردانہ امراض سے شفاء

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعہ قرآنی اور نقش کا مال بننے کے لئے اسکا لیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار ہزار دو سو بار مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اور آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج اور روزانہ قرأت سے قبل چودہ نقش کا بیسی سے لکھ کر سامنے رکھیں اور قرات شروع کریں بعد ختم نقش پر دم کریں اور آنے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے ، اخیر دالے دن ایک نقش راند لکھنا ہے اور عمران سے لکھیں تو بہتر چاندی اتارنے کے پترے پر کندہ کر ایسی یا آخری نقش سنہ سال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا تسخیر کی دوست حاصل رہے گی عامل بننے کے بعد جس صاحبہ کو نقش لکھ کر دے گا باری اللہ سوڑ پائے گا مراض زمانہ و مردانہ کے لئے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دے اور نقش گلے میں ڈالے

آیتِ مقطعہ الرسورہ یونس

الر تلك آیت الکتب الحکیم

بسم الله الرحمن الرحيم

جو انبیل علیہ السلام

الر	تلك آیت	الکتب	الحکیم
۴۵۴	۱۰۸	۲۳۴	۸۶۰
۱۰۶	۴۵۱	۸۶۳	۲۳۳
۸۶۲	۲۳۴	۱۰۶	۴۵۲

۴۵۴ ۱۰۸ ۲۳۴ ۸۶۰

نقشِ مقطعہ الرسورہ یونس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دشمنوں پر غالب آنا
- آسیبی اثرات سے نجات
- حکام کا مہربان ہونا
- پوشیدہ امراض سے شفاء
- نظرِ بد اور حسد سے تحفظ

آيت مقطعه الرسورهود

الرکتب حکمت ایتہ ثم فصلت من لدن حکیم خیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

چو نیل شیه سلام

الرقم حسب حليته	الرقم القديم	من لندن	حليته جديدة
١٤٥	٨٨٩	١١٢٣	١٥٥٥
٨٨٨	١٤٢	١٥٥٨	١١٢٣
١٥٥٤	١١٢٥	٨٨٤	١٤٢

1947

نقش منقطع الرسوۃ ہود مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- علم و حکمت
- کشف القلوب
- علاج رنج و غم
- نصرت بر اعداء
- غرقابی سے محفوظی

طریقہ زکات و ریاضت

نہایت منقطع قرآنی و نقش کا عامل بننے کے لئے اکٹالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو تین ہزار سات سو بار پندرہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا دل آخرا یک ایک مرتبہ دو تاج اور روزانہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آنے میں پیٹ کر دو یا میں ڈالے، اخیر والے دن ایک نقش زائد لکھتا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یا چاندی، تانبے کے پترے پر کندہ کرالیں یہ آخری نقش سنہاں کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا برغم اور پریشانی سے محفوظ رہیں گے اور زبان سے علم و حکمت کی باتیں جاری ہوگی، عامل بننے کے بعد اس کا نقش جس کسی کو لکھ کر دیکھے وہ کامیاب ہوگا سب کام میں جائیگے، ڈپریشن کا علاج کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ پانی پر دم کر کے سات روز چلائے اور نقش گلے میں ڈلوائے

آیتِ مقطعہ الرسورۃ یوسف

الر تلتک آیت الکتب المبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو ایل علیہ السلام

الر	تلت آیت	الکتب	المبین
۴۵۴	۱۳۲	۲۳۲	۸۶۰
۱۳۱	۴۵۱	۸۶۳	۲۳۳
۸۶۲	۲۳۴	۱۳۰	۴۵۲

نقشِ مقطعہ الرسورۃ یوسف مع آیت کی مختصر خلاصیت یہ ہے

● حب و تسخیر خلق

● قید سے رہائی

● امراض چشم سے شفا

● اچا بت دعا

● نزدیکی حکام

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور کتب حاصل ہونے کے لئے قرآن میں اس آیت کو ایک بار چھ سو ستر مرتبہ ایک شست میں پڑھنا ہے۔ گاہ کہ اول تحریر ایک مرتبہ روزانہ اور روزانہ قرأت سے قبل چودہ نقوش کو سیاسی سے محو سر سے رکھیں اور قرأت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دعائیں اور آیت میں پید و ریاضت کے فاتحہ والے اس ایک کتب راہ نمائے درہم طرف سے ہمیں تو بہت زیادہ ہی توفیق ہے۔ پانچ سے پندرہ بار کتب پر قرآنی کتب سجدوں پر جس جگہ تک کتب پانی بہے گا کسی قسم کے قدم میں ہوتا نہیں ہوئے حکام کے نزدیک یہ معجزہ ریت کا اور حاصل ہونے کے بعد جس کسی کو کتب لکھ کر دیا جائے گا قوری تاثیر دیکھے گا شفا اور اشیائے پانی پر اس آخر درہم و تاج کے ساتھ ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور کتب لکھے جائیں۔

آیت مقطعه المرسورة الرعد

الم ترثلث آیت الکتب والذی انزل الیک من ربک الحق ولكن اکثر الناس لا یؤمنون

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جہ نیل علیہ السلام

المرتلل آیت الکتب	والذی انزل الیک	تہمت من ربک الحق وحق	والمی نزل الیک	الحق میکانیل نیل علیہ السلام
۶۱۹	۱۱۶۱	۱۵۴۶	۸۹۵	الحق میکانیل نیل علیہ السلام
۱۱۶۰	۶۱۶	۸۹۹	۱۵۴۷	
۸۹۷	۱۵۴۸	۱۱۵۹	۶۱۷	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نقش منقطعہ المرسوم والعدد مع آیت کی مختصر نصیت یہ ہے

● ظالم حکمران کی معزولی

● اولاد نرینہ کا حصول

● بہرے پن کا علاج

● شفاء امراض اطفال

● طلب ہدایت

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت متنتھات قرآنی اور نقش کا عامل بننے کے لئے سترہ لیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو چار ہزار دو سو اکیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ روز و رات اور روز نہ قرأت سے قبل پندرہ نقوش کا بیسی سے تھک کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور نے میں لپیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر واسطوں ایک نقش لاکھ لکھنا ہے اور زمخراں سے لکھیں تو بہتر چاندی تاج کے پترے پر کندہ کرو میں یہ آخری نقش منہال کر رکھیں جب تک یہ نقش پاس رہے گا ظالم حکومت کے حکام کو نہیں بگاڑ سکیں گے اور ہر دعا مقبول ہو مینا اہل کی تالی سے محفوظ رہیں گے، شفاء امراض کے لئے پانی پر اول آخر روز و رات کے ساتھ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور نقش گلے میں ڈال جائے

آیت مقطعه الرسوره ابراهيم

الو کتب ابرمه الویت ستخرج لسان من النظم الی النور بادن ربه الی صراط عزیز

الحمد

بسم الله الرحمن الرحيم
جو میں علیہ السلام

الو کتب نزیحه الیت	بیت ستخرج لسان من	و النور بادن ربه	نزیحه الیت الو کتب
۱۳۲۹	۵۵۸	۸۵۸	۲۹۲۶
۵۵۷	۱۳۲۶	۲۹۲۹	۸۵۹
۲۹۲۸	۸۶۰	۵۵۶	۱۳۲۷

۱۳۲۷ ۸۶۰ ۵۵۶ ۲۹۲۸

نقش مقطعه الرسوره ابراهيم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دفعیہ آفات و بلیات
- لا علاج امراض سے شفاء
- نافرمان اولاد کا تابع ہونا
- دکان و مکان کی حفاظت
- کینسر کا روحانی علاج

نقش مقطعہ الرسورۃ الحجر مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

● مقبول عام ہونے کے لئے

● جان و مال کی حفاظت

● حصوب مراد کے لئے

● تجارت میں منافع ہو

● حفاظت حمل کے لئے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مظلومہ قرآن و نقش کا عمل کرنے کے لئے تورات و نوح علیہ السلام میں آیت ۱۰۷ اور چار مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اس تحریر ایک مرتبہ درود الہی اور درود قرآن کے قائل چودہ خوش حالی سے بھی سہا سہا رکھیں اور قرأت شروع کریں بعد ختم نقش پڑھ کر میں اور نے میں چپ کو ریاضت کے لئے ۱۰۱ بار اس آیت نقش راہ لکھتا ہے اور عمریں سے انھیں توبہ یا پانڈی مانجے کے پتے پر مدد کرا میں یہ معنی نقش سنہاں کے انھیں جب تک نقش پانڈی کا تسخیر ملے گی جویت حاصل و دست حاصل رہے گی شفا کے حاصل سے لئے ایک ساری مرتبہ میں اس تحریر الہی سے پانی پر ہر ساری مرتبہ نقش مجھے میں ۱۰۱

آیتِ مقطعہ کھیعض سورۃ مریم

کھیعض ذکر رحمت ربك عبده ذكریا

بسم الله الرحمن الرحيم
جو انیل علیہ السلام

کھیعض	ذکر رحمت	ربك	عبده ذكریا
۲۲۳	۱۰۱۱	۱۹۶	۱۵۶۷
۱۰۱۰	۲۲۰	۱۵۷۰	۱۹۷
۱۵۶۹	۱۹۸	۱۰۰۹	۲۲۱

نقش مقطعہ کھیعض سورۃ مریم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حصول غنا کے واسطے
- حصول اولاد زرینہ
- پانچھ پن کا علاج
- مرگی کا مرض ختم ہو جائے
- کھیت کھلیان، باغات میں برکت

طریقہ رکات و ریاضت

آیت مقطعات قرآنی در نقش جدول پیش کے ساتھ لکھیں۔ اس کے مسلسل سے آیت پورہ ہو سکتا ہے۔ یہ نشست میں پہلے ۵۱۳ رکات ایک مرتبہ اور اتنا ہی اور در وقت نماز سے قبل چاروں گوشوں میں سے ہر سمت چھ رکات اور وقت نماز کے بعد چاروں گوشوں پر چھ رکات سے پہلے چار رکات ریاضت والے۔ نیز والوں ایک نشست رکعتوں کے درمیان سے چھ رکات کو بہت زیادہ کی کتاب کے پتے پر درج ہوا ہے۔ یہ دن خوش سہاگ رکعتیں سب تک نشست پاس رکے گا مال و درمیں صدقہ و ہمدردی کا شکر اور بخشش سے یہ سب سیکھو۔ مرتبہ سے اس قدر اور اتنا ہی کے پانی پر درمیان میں اور نقش کے میں لے

آیت مقطعه طہ سورۃ طہ

طہ ما انزلنا عیب القرآن تشقی

بسم الله الرحمن الرحيم
جوز الیل علیہ السلام

طہ	ما انزلنا	عیب القرآن	لتشقی
۵۱۳	۸۴۹	۱۵	۱۷۹
۸۳۸	۵۱۰	۱۸۲	۱۶
۱۸۱	۱۷	۸۴۷	۵۱۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نقش مقطع طہ سورۃ طہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- شادی کی رکاوٹ دور ہو
- قوت حافظہ و تیز ذہن
- حسین ذلیل و خوار ہوں
- ترقی علم و معرفت
- رد سحر الوساوس

طریقہ رکات و ریاضت

[illegible]

آیت مقطعه طسم سورة الشعراء

طسم تلك آیت الکتب المبین

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

طسم	تلك آیت	الکتب	المبین
۴۵۴	۱۳۲	۱۱۰	۸۶۰
۱۳۱	۴۵۱	۸۶۳	۱۱۱
۸۶۲	۱۱۲	۱۳۰	۴۵۲

نقش مقطعه طسم سورة الشعراء مع آیت کی مختصر فصیت یہ ہے

- دفتینہ و خزینہ کا حصول
- جانور کاٹے اور زہر سے شفاء
- پگل پن کا علاج
- سفر میں حفاظت و کامیابی
- صدق و صفا کا حصول

طریقہ رکات و ریاضت

اس آیت مقطعتہ قرآنی اور نقش کا ماضی ہم سے آگے میں دونوں تک مسلسل اس آیت کو ایک بار پڑھتی دیکھیں جس میں شست میں پڑھا جائے گا اول آخر ایک ایک مرتبہ درود تان اور روزانہ قراءت سے قبل پڑھو، نقش کاں سے پہلے سے بخیر سامنے رکھیں اور قراءت شروع کریں بعد فتح نقش پر ام کریں اور آگے میں پیٹ کر دیکھیں کہ آجیہ والے دن ایک نقش رانہ لکھنا ہے اور بعد ان سے ہمیں تو بخیر یا چاندی کتاب کے پتے پر مذکور ایتیں یہ آخری نقش سنہاں کر رہیں جب تک نقش پاس رہے گا صدق و صداقی ایت حاصل رہے گی دونوں میں صدیق مشہور ہوگا شفا کے مرافق۔
 نے ایک سو پیرام صدیق اور آخر درود تان نے پائی پر رہے ہیں اور نقش کے ہیں۔

ایک مقطعه طس سورة النمل

طس تلك آیت القرآن و کتاب مبین

بسم الله الرحمن الرحيم
 جبرائیل علیہ السلام

طس	تلك آیت	القرآن	و کتاب مبین
۴۸۳	۵۳۰	۷۰	۸۶۰
۵۲۹	۳۸۰	۸۶۳	۷۱
۸۶۲	۷۲	۵۲۸	۳۸۱

۸۶۰ ۸۶۳ ۵۲۸ ۷۱ ۳۸۱ ۷۲ ۵۳۰ ۴۸۳

نقش مقطعہ طس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- قرب سداطین و امراء
- حاجت براری کے لئے
- سانپ بچھوؤں سے حفاظت
- زوالِ نعمت سے محفوظی
- حفظ قرآن الکریم

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی در نقش کا عامل بننے کے لئے لے آکتالیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو ایک ہزار آٹھ سو تینتالیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اور آخر ایک ایک مرتبہ درود تاج و درود اللہ قراءت سے قبل چودہ نقوش کالی سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھ لیں اور قراءت شروع کریں بعد ختم نقوش پر دم کریں اور آٹھ سو تینتالیس پیٹ کر دریا میں ڈالے، اخیر واسے دن، ایک نقش زائد لکھنا ہے اور زعفران سے لکھیں تو بہتر یہ چاندی تانبے کے پترے پر کندہ کر لیں یہ آخری نقش سنبھال کر رکھیں جب تک نقش پاس رہے گا ہر قسم کے نعمت کے زوال سے محفوظ رہینگے اور مراد کام کا قرب حاصل رہے گا اور امراض کے لئے ایک سو گیارہ مرتبہ مع اور آخر درود تاج کے پانی پر دم کر کے دیں اور نقش گلے میں ڈالے

آیت مقطعه طسم سورة قصص

طسم تلك آیت الکتب المبین

بسم الله الرحمن الرحيم
جو انیل علیہ السلام

طسم	تلك آیت	الکتب	المبین
۴۵۴	۱۳۲	۱۱۰	۸۶۰
۱۳۱	۴۵۱	۸۶۳	۱۱۱
۸۶۲	۱۱۲	۱۳۰	۴۵۲

نقش مقطعه طسم سورة قصص مع آیت کی مختصر خاصیت

- شفائے بیمار اں
- مفرور کا واپس آنا
- کسی کو جھوٹی گواہی سے روکنا
- اولاد زینہ کا حصول
- شیطانی وسوسے دفع ہو جائیں

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا حاصل ہے کہ اسے اتا میں اس تک مسلسل اس آیت کو ایک بار پانچ سو تیس مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اس آخر تک ایک مرتبہ اور آیت اور روانہ قرات کے قبل چار و تیس کاں پی سی سے ملے گا کہ اسے رکھیں اور قرات شروع کریں بعد تمام قوش پہ اور کریں اور آنے میں چار بار ریاضت کے آتے ہیں اسے ایک نشست رکھتے ہیں اور دوسرے سے بھی تو جوتہ یا چاندنی کا تہہ پہنے پڑے پڑے اور اس پر آخری نقش سنبوں اور میں جب تک نقش پاس رہے گا شیطان و ایٹ سے بچے رہے گا کہ اس دھون بہونی سے آپ اپنی تمکات میں پہنچے گا کہ شاء بند شہاد میں سے ایک سو تیرہ سو تیس کاں آخر اور اس ج سے پانی پر ام کرنے دیں اور نقش کے میں ڈالے

آیت مقطعه الم سورة العنكبوت

ام احسب الناس ان يتركوا ان يقولوا آمنا وهم لا يفتنون

بسم الله الرحمن الرحيم

جبرائیل علیہ السلام

الحق	عبرانیل علیہ السلام	ان یقولوا	امنا وهم	لا یفتنون
۸۹۱	۲۸۵	۶۲۶	۱۳۴	۲۸۶
۲۸۶	۸۹۴	۱۳۱	۶۲۵	۱۳۲
۱۳۲	۶۲۴	۲۸۶	۸۹۳	

سورة العنكبوت

آیتِ مقطعه الم سورۃ الروم

الم غلبت الروم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
جِبْرِائِلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ

۷۴	۲۷۱	۱۴۳۵
الروم	غلبت	الم
۱۴۳۱	۷۷	۲۷۴

نقشِ مقطعه الم سورۃ الروم مع آیت کی مختصر فصیت یہ ہے

● دشمنوں کی کثیر جماعت پر فتح پانا

● دشمنوں کی تباہی کے لئے

● محبتِ زوجین کے لئے

● لاعلاج مرض کا علاج

● فوت شدہ و نطف کی تلافی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت منطوقہ قافی اور نقش حاصل ہے۔ اے اے کے آقا میں دو تک مسلسل اس آیت و ایک
 مراد سے سوئی مرتبہ ایک شست میں پڑھا جائے گا اس آیت ایک مرتبہ اور دو قافیہ مراد سے
 قرأت سے قبل پڑھو و نقش ثانی یہی ہے جو اس سے رکھیں اور قافیت ثانی میں بعد ختم نقش پر
 و تم میں اور آیت میں چہ۔۔۔ یا میں ایک دفعہ و ایک دفعہ ایک دفعہ۔۔۔ مراد سے
 یعنی تو بہت بچا ہوا ہے کہ ہے۔۔۔ یا میں یہ آیت نقش سچاں رکھیں جب تک نقش
 پاس رہے گا دشمنوں پر جا رہے ہیں۔۔۔ یا میں یہ آیت نقش سچاں رکھیں جب تک نقش
 کی برکت سے اطمینان کا شے ثانی اس شہداء اللہ شہداء مراد سے ایک سو بار مرتبہ اس
 آخر دو قافیہ ثانی یہ مراد سے اس اور نقش کے میں۔۔۔

آيت مقطعه الم سودة لقمن

البر تلتك أيدي الكتب الحكيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جیو میں شیعہ اسلام

المكي	الكتب	تلك آيت	ام
٨٦٠	٤٢	١٠٨	٣٥٣
٥٣	٨٦٣	٣٥١	١٠٤
٣٥٢	١٠٦	٤٣	٩٦٢

150

ميكائيل عليه السلام

عزیز علیہ السلام			
------------------	--	--	--

نقشِ مقطعہ الم سورۃ لقمن مع آیت کی مختصر خاصیت

- ہر قسم کی بیماری کا علاج
- علم و حکمت کا حصول
- کند ذہنی کا علاج
- فراخیِ رزق
- سمندری سفر میں حفاظت

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت و مقطعات قرآنی اور تفسیر کا حامل ہفتے سے آٹھ برس ان لوگوں تک مسلسل اس آیت کا یہ ذکر پارسو پور انوکے مرتبہ یہ نشست میں پر حاکم کا اول فقرہ ایک مرتبہ درود تان درود انہ قرآن سے قبل پورے شوش کا بیوی سے جو رہتے تھیں اور قرآن میں شان کریں بعد شوش پہ اور کریں اور آئے میں چہاں اور میں (اے اے اے) یہ تھیں یہ حصصات اور فقرے سے ملیں تو بہت یہ چاندی تانبے کے پتر سے یہ دو مراشیں یہ ترقی نقش سمیں مر میں جب تک نقش پاس رہے گا رزق کثیر ہوگا علم و حکمت کی باتیں میں سے جاری ہوگی اور مصلحت مراش سے بچے رہیں گے شام بعد شمس مراش کے سے یہ سو گیا و مر بعد مع اول شمس و اوقات کے پاس پر اس سے یہ نقش نگلے میں ہے

آیت مقطعه الم سورۃ السجدہ

الم تنزیل الكتب لا ريب فيه من رب العلمين

بسم الله الرحمن الرحيم
جوہر سبیل خدیہ السلام

الم	تنزیل الكتب	لا ريب فيه	من رب العلمين
۳۳۹	۵۲۲	۷۲	۹۴۹
۵۲۱	۳۳۶	۹۵۲	۷۳
۹۵۱	۷۳	۵۲۰	۳۳۷

نقش مقطعه الم سورۃ السجدہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- بانجمہ پن کا علاج
- نعمت خداوندی کا حصول
- جذام کے مرض سے شفاء
- جدی امراض سے شفاء
- حصول ہدایت و تقویٰ

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی و تفسیر کا نام ہے جس سے لے آتا ہے۔ تو اس میں مسلسل اس آیت کو ایک بار پڑھو سو بار کسی مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا اور آخر یہ ایک مرتبہ اور دو تاج اور روزانہ قرآن سے قبل چار و توش کاں سیانی سے پڑھو۔ یہ ستر رکعتیں اور قرآن سے شروع کریں بعد آخر توش پر دم کریں اور آٹھ میں پیرہن میں دس راتیں دس دن ایک توش رکعتیں اور راتیں سے پچیس تو بہت زیادہ پڑھیں گے۔ یہ نہ تو بڑا کم ہے نہ بڑا زیادہ۔ یہ توش سبب ہے کہ جس نے توش پائی رات کا نعمت جو خدا کے عطا ہوتا ہے، اس کا حق اسے عطا ہوتا ہے۔ پھر دیکھو، شفا کے عطا ہونے سے اسے ایک سو گیارہ مرتبہ اس آخر اور دو تاج پڑھ کر پانی میں دھو کرے۔ توش میں سے کچھ میں

۱۱

آیت مقطعه یس سورۃ یس

یس والقرآن الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل علیہ السلام

۱۱۰	۶۸	۳۸۹
یس	والقرآن	الحکیم
۳۸۶	۱۱۱	۶۹

۳۸۶ ۱۱۱ ۶۹ ۳۸۹

نقش مقطعہ میں سورۃ یس مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

● علم و حکمت و حل مشکلات

● روزی کا کشادہ ہونا

● ۱ علاج بیماریوں کا علاج

● تشخیص مرض کا ملکہ پیدا ہو

● دشمن ہاں بیکار کر سکیں گے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعہ سے قرآنی اور نقشہ عمل بخشنے کے لئے آیت یس (یوں ہی مسلسل سے آیت نو پانچ سورۃ مائدہ ایک شستہ میں یہ علاج کا اس اثر ایک ایک مرتبہ روزانہ اور روزانہ سے قبل چودہ نقوش کافی سیاری سے تکرار کرتے رہیں اور قرآن سے شریعت میں بعد از نقوش پر مدد کریں اور آیت میں پیر اور یا میں ذاب و اخیر کے یہ ایک نقشہ راہ ملتا ہے اور مغرب سے لگائیں تو ستر یا چارویں تا سب کے پتے پر تکرار کریں یہ تشریف بخش سبب تکرار کیسب تک نقوش پائے گئے کا علم و حکمت سے اس منور ہوگا اور دینی شہادہ ہوگی و شمس کا ہے۔ آسپیکے، درخشیں مرض میں آسانی ہوگی عامل اور مرضی دونوں کے سے، تنہائے مراضی سے پانی پر ایک سو تیرہ مرتبہ دہلیا جائے اس آخر و روز تانی یک مرتبہ اور توجیزہ مرضی کے گھٹے میں لے

آیتِ مقطعہ ص سورۃ ص

ص والقرآن ذی الذکر

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۳۸۹	۸۸	۱۶۶۲
ذی الذکر	والقرآن	ص
۸۹	۱۶۶۳	۳۸۷

آیتِ مقطعہ ص سورۃ ص مع آیت کی مختصر فصیت یہ ہے

- دوا اپنا اثر دکھائے
- مقدمات میں کامیابی کے لئے
- مقبول خلاق ہونے کے لئے
- نظر بد اور حسد سے ہی فطرت
- الفت و محبت پیدا کرنے کے لئے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقتضات قرآنی و نقش کا حامل ہے کہ جس نے اپنی پس منوں تک مسلسل اس آیت کو ۱۰ بار پڑھا پس سو سال تک مہربانیہ نصیب میں پڑ جائے گا اور آیت ایک ایک مرتبہ درود فاتح اور درود قرأت سے قبل چودہ نقوش کا پیانی سے بخود سات رکھیں اور قرأت شروع کریں بعد فقہ نقوش پر اور پھر آیت سے چھ بار ریاضت کے لئے اٹھ جائیں ایک نقوش رانہ نصیب ہے اور غرض اس سے لکھیں تو سب سے پہلی کتب ہے پھر بعد ریاضت یہ آخری نقوش سب سے زیادہ رکھیں جب تک نقوش پڑھیں کہ جس سے ہمارے دل سے دعا کرتے ہیں کہ اس وقت وہ قرآن کی کتب لکھیں گے تیسرے خلق ہوا۔ اس کے بعد شام و شام کے بعد پڑھیں پھر ایک سو بار درود مرتبہ پڑھیں کہ اس سے ہمارے دل سے دعا کرتے ہیں کہ اس وقت وہ قرآن کی کتب لکھیں گے

آیت مقطعه حم سورة المومن

حم تنزيل الكتب من الله العزيز العليم

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

حمد بن حبیب	من الله	العزيز	العليم
۱۲۶	۱۸۰	۹۹۹	۱۵۵
۱۴۹	۱۲۳	۱۵۸	۱۰۰۰
۱۵۷	۱۰۰۱	۱۷۸	۱۲۳

بسم الله الرحمن الرحيم

آیت مقطوعہ حم سورۃ المؤمن مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- گھر سے جا دوز اہل کرنا
- آپسی جھگڑوں کا خاتمہ
- نحوست و ب برکتی ختم ہو
- توبہ و استغفار کی توفیق ملے
- شیاطین و دشمن سے محفوظی

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطوعہ قرآنی اور نقش کا حامل بنے کہ آیت میں دوں میں مسلسل اس آیت و ایک
بڑا چار سو سا جہ میں ایک نشست میں پر جا جائے گا۔ اول آیت ایک مرتبہ درویشان درویش
قرآن سے قبل چوبہ نقوش کا بیانی سے جو اس سے ہمیں اوقات شرمین میں بعد نقوش پر
ہم کریں اور اسے میں پیت درویش میں اگلے اگلے والے ان ایک نقوش رہ نکلتا ہے درویشان سے
نکلیں تو بہت یا چوٹی کے چہرے پر نہ ہوں جس سے آخری نقوش سنبھال کر نہیں جس تک نقوش
پاس رہے گا شیاطین اور دشمنوں میں درویشوں سے محکم رہیں اور نقوش پائے گی کے ساتھ مذکرے گی،
شکاتہ میں سے پانی پر ایک سو یا درویش پر نہ کہے یا جائے اس حوالہ و کتاب ایک مرتبہ
در نقش بطور مرتبہ سے لگے میں اگلے

آیت مقطوعہ حم سورۃ حم السجدہ

حم تنزيل من الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جوہر ایل علیہ السلام

حم	تنزیل من	الرحمن	الرحیم
۳۳۰	۲۸۸	۴۹	۵۸۶
۲۸۷	۳۲۷	۵۹۹	۵۰
۵۸۸	۵۱	۲۹۶	۳۲۸

آیت مقطوعہ حم سورۃ حم السجدہ مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- دکا مہربان ہوں
- اپنی بات منواتا
- عارضہ معدہ ختم ہو
- کھجلی کی بیماری سے شفاء
- عوارض چشم سے شفاء

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا حامل بننے کے لئے، اتنا جس انوں تک مسلسل اس آیت کو ایک بار روزہ سترہ دن مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا دل آخر ایک ایک مرتبہ روزہ پائی اور روزانہ قنوت سے قبل چوبیس بار توٹوں کا پیانی سے عود سارے رکھیں اور قنوت شروع کریں بعد ازاں توٹوں پر ہاتھیں اور آٹے میں پیسہ برادریں، اے نبی! کہ دن ایک نقش زکات و عبادت اور رمضان سے لکھیں تو بتدریج پادری کتاب کے پتے پہ لکھو کہ اس یہ آخری نقش سبحان سرور میں جب تک نقش پاس رہے گا حکم مستور رہے گا۔ وہی بات، نئے پر مشورہ کہ عبادت میں مدد و انجام سے مجموعی رہے گی، نشانے امراض کے واسطے پانی پہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دیا جائے اور آخر روزہ پائی ایک مرتبہ اور نقش خیر و برکت کے گلے میں ڈالے

آیت مقطعه جمعہ سورة الشوریٰ

جمعہ کدنبیہ حی الیہ والی نہیں من قبل اللہ العزیز حکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو نبیل علیہ السلام

الحق	جمعہ	کدنبیہ	و فی بیت من قیام	اللہ العزیز حکیم
۱۰۸۱	۲۹۹	۲۶۹	۸۶۵	
۲۹۹	۱۰۷۹	۸۶۹	۲۹۰	
۸۶۷	۲۸۱	۲۹۷	۱۰۷۹	

سبحان ربی العزیز

آیت مقطعه حم سورة دخان

بسم الله الرحمن الرحيم
 جو نیل علیہ السلام

۴۶۰	۴۶	حمد
المبین	والکتاب	حم
۴۷	۱۳۵	۴۵۸

۴۶۰، ۴۶، ۴۵۸، ۱۳۵، ۴۷

نقش مقطعه حم سورة دخان مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- حل مشکلات
- مخلوق مسخر ہو
- غم سے نجات
- پیچھے کا عارضہ ختم ہو
- دلی مراد بر آئے

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی اور نقش کا محل بننے کے لئے آیت میں انوں نے مسلسل اس آیت کو چھ سو چار ہجرت تک شست میں پڑھا جس کے محل آخر ایک ایک مرتبہ اور آیت اور روزہ و قیامت سے قبل پڑھنا نقش کا یہ سیاق سے معنی اس کے رکھنے اور قیامت شروع ہونے میں بعد از نقش پڑھ کر کریں اور اسے میں پیپ کر دیا میں اسے انیروا کے اس ایک نقش و رکعت سے درمیان میں لیں تو بہتر یا چاندی تانبے سے پتھر پر کندہ کر لیں یہ آخری نقش سبیل رحمت جب تک نقش پاس رہے گا یہ مشکل فیض سے آسان ہوتی رہے گی شکائے مرض کے ہاٹے پانی پر ایک سو یا دوسرے پتھر کے یہ یا جائے اس آخر اور آیت ایک مرتبہ اور نقش محو کر دینا لگے میں ذیل

آیت مقطعه حم سورة الجاثیہ

محمد بن کتب من لہ العزیز الحکیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جو اس میں غیبی سلام

الحکم	محمد بن کتب	من لہ	العزیز	الحکیم
۱۲۶	۱۰۸	۹۹۹	۱۵۵	
۱۰۷	۱۲۳	۵۸	۱۰۰۰	
۱۵۷۱	۱۰۰۱	۱۰۶	۱۲۳	

محمد بن کتب من لہ العزیز الحکیم

نقش مقطعہ حم سورۃ الجاثیہ کی مختصر خاصیت یہ ہے

● دکان کی ترقی

● آفات و بیات سے حفاظت

● خیر و برکت کا نزول

● بدگوئیوں کی زبانی بند ہو

● خاتمہ بالخیر ہو

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطعات قرآنی، نقش کا مکمل جتنے لئے سے تیس دنوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار آٹھ سو و مرتبہ ایک نشست میں پڑھا جائے گا، اس آخر تک ایک مرتبہ درود امان اور درود قرأت سے قبل پڑھنا نقش کا پیسی سے جو سراسر رکھیں، درود امان شروع کریں بعد ختم نقش پر ہم کریں درود میں چپ درود میں آگے، خیر، لے، ان ایک نقش زاد نکسائے درود قرآن سے لکھیں تو کچھ یہ پائی کا بجے کے پتر سے پڑھا جائے، پس یہ آیت نقش سنبھال کر جس جگہ تک نقش پاس رہے گا کارہار میں ترقی ہوگی، دشمنوں کی زبانیں بند ہوگی، شکار اس امر سے کہ اسے پانی پر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا جائے، اس آخر درود امان تک مرتبہ، اس نقش کچھ برعکس کے کچھ میں

طریقہ زکات و ریاضت

اس آیت مقطوعہ قرآنی اور نقش کا حامل ہونے سے تائیں انوں تک مسلسل اس آیت کو دو ہزار آٹھ سو دوسری ایک نشست میں پڑھنا چاہئے گا اور آخر ایک ایک مرتبہ درود فاتحہ و درود نے قرأت سے قبل چوبیس نقوش کا پیانی سے نکلنا چاہئے کہ اس وقت شروع کریں بعد ختم نقوش پر امن کریں ورنہ میں چوبیس درود میں دس دس ایک ایک نقوش کا درود ملے گا۔ درود غفران سے بھی تو بہت زیادہ ہوتی ہے کہ پڑھ کر دے اور میں یہ بھی نقش سہاں درخیں جب تک نقش پاس رہے گا کہ یہ بدریہ خواب والی مٹلے گا اور کوئی جس پر شیطان ایذا کرتے ہوئے کا شکار نہ ہو اس کے اٹنے پانی پر ایک درود مرتبہ پڑھ کر دے اور دس درود فاتحہ ایک مرتبہ درود غفران

آیت مقطوعہ ق سورۃ ق

ق والقرآن المجید

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

۳۸۹	۹۸	۸۹
المجید	والقرآن	ق
۹۹	۹۰	۳۸۷

بسم الله الرحمن الرحيم

آیتِ مقطعہ من سورۃ القلم

ن والقلم وما یسطرون

بسم اللہ الرحمن الرحیم
جبرائیل علیہ السلام

۲۰۸	۴۸	۳۸۳
وما یسطرون	والقلم	ن
۴۹	۳۸۴	۲۰۶

نقشِ مقطعہ من سورۃ والقلم مع آیت کی مختصر خاصیت یہ ہے

- امتحان میں نمایا کامیابی
- علم و آگہی کا حصول
- حاسد و بد گو زلیل و رسوا ہو
- محبت زوجین
- انکشافِ احوالِ واقعی

محبت اور قبول عام کے لئے معشوق کا یہ رفتی بخشش شہور سے ادا موقوفی علیہ رحمت کے اس کی بری تقریب
فرمانی کے شرف و ہمیشہ محو اپنے پاس نہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

ک	ه	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ه	ی
ه	ی	ع	ص	ک
ص	ل	ه	ی	ع
ی	ع	ص	ل	ه

اسم اساتید کتبہ کمال

زبان بندی کے لئے معشوق کا یہ رفتی بخشش شہور سے ادا موقوفی علیہ رحمت کے اس کی بری تقریب
فرمانی کے شرف و ہمیشہ محو اپنے پاس نہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
جبرائیل علیہ السلام

ح	م	ع	س	ق
۶۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۳۷	۶۷	۶۲	۱۰۲	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۶۸	۵۸
۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

اسم اساتید کتبہ کمال

قبولِ عظیم کے واسطے امام احمد دہلوی میرا رحمت سے ان دونوں نقش وچاندی کے پترے پر
کدو کر کے گنوجی میں پسے یا تاید ہے جس سے حوام میں خوب مقبوت اور پیران ہوگی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چودہ سہیل حبیبہ نسلا

ر	ز	ح	س	ن
ن	س	ح	ز	ر
ز	ر	س	ن	ح
ح	ن	ز	ر	س
س	ح	ر	ن	ز

سورۃ یوسف (۱۲) کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چودہ سہیل حبیبہ نسلا

ح	م	ع	س	ن
م	ن	س	ح	ز
ن	س	ح	ز	ر
س	ز	ر	ن	ح
ز	ر	ن	ح	س

سورۃ یوسف (۱۲) کہ

نقش مقناطیس اکبر - بڑے سنگ کا میں کعبیت رات سے آکر بیچ وقت پر تیار ہو جائے تو اس کے
نواہد بشارت حاصل ہوتے ہیں امام احمد دہلوی نے اس نقش وچاندی میں درج فرمایا ہے چپہ کہ
شرف آفتاب یا شرف روبرو میں تیار کی جائے یہ نقش میٹھی معنی کا معشر دہلوی سے اس کی دوسری جانب
سائل کا نام مع و مدد پیر منقطع سے حد میں شامل نہیں اور اس کے کمر ترادف کو کمر بقیہ
نروہ سے مکمل دریافت کرے اور ن احسنی شامل میں بل حد و دوسری جانب نقش معشر میں
پر کریں اور سائے ہوگا اس نقش کے اور کمر میٹھی یہ طریقہ بہت سب سے نقش یہ ہے

ملفوظات سیدی عبدالعزیز دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حروف مقطعات کے حروف و حروف سے جو یہ نوحی وقت میں عبد الرحمن روحانی رحمت اللہ علیہ نے مشاغل کتب کو
بہتر نظر کر کے فی حیات حاصل کر یا ہوں امید ہے کہ اس طور کے مطالعہ سے تحقیق و معارف مزید
روشن ہوئے و راہیں اوق و اہل حال سے سبب لطفہ تسبیح روحانی میں دیکھا

(۱۲) ہم آپ سے اس حرف کی تفسیر بیان نہیں کی

کھپےص کی تشریح

پھر میں نے تمہیں کامیاب و ریاضت پر آواز دیا کہ یہاں حروف میں سورت مریم کے تمام مضامین کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے جس میں حضرت زید، حضرت علیہ، حضرت مریم، حضرت عیسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت اسمعیل، حضرت عیسیٰ، حضرت ابراہیم، حضرت یونس، حضرت ہارون، حضرت داود اور عیسیٰ، حضرت آدم، حضرت نوح علیہ السلام کا ذکر و شامل ہے اور اس کے علاوہ مزید مضامین بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ حروف کے رنگ میں بھی احاطہ ہے اور اس کی تشریح اور یہ بھی کہ یہ درمیان میں تحریر کی جاتی ہے جیسے آخرت کے درمیان کوئی غلط فہمی ہو تو اسے درمیان میں درج کر دیا جائے کہ تحریر کو پختہ ہے ہر ایک کی طرف سے سورتوں کے آغاز میں آئے اور حروف

اس بات کی بھرپور شہادت تھی کہ آپ و اہل بیت کے حکیم مرتبہ پر فائز ہیں اور حلی نہیں آپ کی محبت عطا کرے اور آپ کے علوم و معارف سے فیض یاب بنے کی واقعی عطا کرے حالانکہ آپ نے دینی طور پر ان علوم کی تعلیم حاصل نہیں کی بلکہ آپ نے دینی حور پر پورا قرآن مجید بھی نہیں پڑھا آپ نے قرآن مجید کی صرف چند سورتیں رونی یا نہیں لیکن اگر وہی شخص آپ و قرآن کی تفسیر بیان کرتا ہے تو اس کے سامنے تو وہ یقینی طور پر تہ گئی کا شکار ہو جائے گا لہذا اگر مصلوکی کی تصدیقات اس بات کی وادھیا کہ سیدی عبدالعزیز دہلوی کا مصلوکی دینی سے یکساں ہیں

حروف مقطعات میں مقطعه سورۃ کے مضامین کی طرف اشارہ ہے

فقیر ترمذی اپنی کتاب نو اور الاصول میں تحریر کرتے ہیں حروف مقطعات میں متعلقہ سورۃ کے تمام مضامین کی طرف اشارہ موجود ہوتا ہے اور اس اشارے کے واسطے وہی شعر کہتے ہیں جو (آرام) اتمام کے مرتبہ پر فائز ہوں۔ یہ حروف اپنے خاص فہم و ارمی جہات سے ہیں حروف مقطعات کا علم عطا فرمایا گیا ہے یہ علم، راسخ و عمیق حروف کا علم ہے جس کی مدد سے تمام علوم دینی قبیہ کی جاتی ہے انہی حروف کے درپے کا خداوندی کا ظہور ہوتا ہے جو لوگوں کی رہائی پر جاری ہوتے ہیں

(محمد بن مبارک کہتے ہیں) حکیم ترمذی کی اس عبارت کو حروف، سیدی ابوریہ محمد رحمہ اللہ کی نے

سیدی بو شہر شادی کی قرابت کے حاشیے میں نقل کیا ہے سیدی ابوریہ علیؒ نے لکھتے ہیں

کسی صوفی بزرگ کو قول ہے اے اے حروف کی معرفت کا تعلق انبیاء، آرام کے ان علوم کے ساتھ ہے جو ان کی شان و اہلیت سے متعلق ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اس علوم میں سے ہمیں علوم عام و خاص، کرم و کھجی عطا کر دیئے جاتے ہیں ان علوم کا تعلق کشف کے ساتھ ہوتا ہے بعد انہیں عقل کے وسیعے حاصل نہیں کیا جاسکتا جو شخص ان علوم سے ناواقف ہو وہ چاروں کی پوشش کے باوجود ان سے واقفیت حاصل نہیں

نہایت سے ایک مستحق توبہ کی صورت ہوگی

مقطعہ ص کی تشریح

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) انرواق مقطعات میں سے میں نے تشریح کرتے ہوئے سیدی، پانچ نے ارشاد فرمایا اس سے مراد وہ ہے جس کی توبہ سے اس ساری توبہ کو باقی یا حاکم کا راستہ و میدان کے طور پر صورت لے کر اس میں اس کے لیے توبہ ہو، جو شہر منظر ہے جس کی اصل یہاں توبہ کو باقی کرتی جاتی ہے یا وہ لوگوں کے منظر سے ہے (کفار) انہیں اس پر یا جانتے ہیں کہ وہ میدان ہے جس کا خدام اس کی حیثیت کے مطابق شخصیں اختیار کر کے کافر کے ایک مذہب کا اور موسیٰ کے لئے باعث رحمت و کامیابی بنی۔ پس میں ایک اور وجہ ذکر کروں گا میں اس میں تفسیر مذہب پہلے کافر کے مختلف و کامیابی کی دوسرے مومن کے لئے مختلف بہت سے مختلف مومن جو اس دوسرے مومن کے میں کے مطابق وہی یہاں تک کہ میدان میں موجود۔ انہیں کے لئے میں خدا کی حیثیت مختلف ہوئی بظاہر دیکھتے ہیں یہی خدا ہے، جو انہیں مختلف و مختلف ہوئی، اس کی ایک کئی ایک کئی یہ ہے کہ یہ ہے مقدور کے مطابق خدا میں موجود ہے اور اس پر تفسیر کے مطابق خدا میں موجود ہے اور اس پر لوگ اس میں محسوس کریں گے جیسے۔ اور سب سے بڑا کام وہ مومن میں حاضر تھا اسی سے ہم نے پہلے یہاں کیا تھا کہ اگر وہ مومن کی تفسیر کا یہ حال جائے تو وہی بھی شخص بھی اس کی تفسیر کی جائے گی کہ اس نے کیا کر کے کیونکہ اگر اس شخص کو اس کا مخصوص مقام سمجھا دیا جائے تو شیخ و فاضل و مفسر اس کی یہ خواہش ہوگی کہ اسے کاش میں یہ نیک میں کرتا اور اس سے بہت کم ہر کام کا مستحق قرار پاتا اور جبکہ شخص کی خواہش اس کی کہ اسے کاش میرا جو وہاں طور پر حق کا حکم ہو جائے

کیونکہ میدان میں جہاں بھی مومن کے لئے صورت ہے اس میں کفار کا تذکرہ یا یہ چہرہ اس کا

تہ کر دیا گیا یہ مومنین کی طرف اشارہ کیا اور ان میں جنت و رشتہ طہی کا کرکے ان کے دنیاوی
حالات کی طرف اشارہ کیا۔ اگرچہ قیامت نے ان دنیاوی معاملات کو حیرت انگیز ہوکا لیکن اس دن
مومنین کو اپنے دنیاوی معاملات کے مطابق ہی جہنم کا سامنا کرنا پڑے گا ان کے دنیاوی امور کا بھی
اور کیا کیا نتیجہ اس کے بارے میں اس سورۃ میں اور بھی بہت سے مسلمان موجود ہیں جن کی تفصیل بیان کرنا
مناسب نہیں ہے۔

کھبص کی تشریح

کھبص کا مطلب اس وقت تک و صبح میں جو کتاب تک تو مومنین کے ایک تہ ہیں۔ رومی ہے
کہ کھبص ہے کے بعد ہے
وہ پاک و صاف رستہ پر رہا ہے مرنے سے جس میں کوئی کدہ رستہ نہ ہو
کی طرف کے طور پر ستاروں کوئی ہے
یہ ایک حالت ہے اور یہی حالت کی طرف تہی کے معنی میں ستاروں کوئی ہے
کی فضا کے معنی پر دست رقی ت
ہے مہ ۱۱ است میں موجود بھائی سے
میں سے مہ ۱۱ سے

گویا مومنین کی خطائے اور بے ساری مخلوق کی یہ اٹھ دے رہا ہے کہ میری رکا د میں میرے
پیر ہے نہیں سہی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ و مقام ہے میرے بھائی کے ساری مخلوق پر یہ ہر فصل ہو کے کہ
ساری مخلوق کی اور اس کی اللہ علیہ وسلم کے اور میرا کہ ہے بیش حاصل کر رہی ہے مختصر ہم یہ کہہ سکتے

ہیں کہ سے مراد اللہ تعالیٰ کا وہ فیض بندہ ہے جس کے مقام عبودیت تک وہی نہیں پہنچ سکتا اور وہ ہمارے آقا و انصرت محمد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں دے مراء یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری مخلوق کے لئے پاک رحمت میں جیسا کہ قرآن کے کبر اور ہمے تمہیں تمام جہانوں جیسے رحمت بنا کر بھیجے تے اور خود ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے رشا و فیاضیت میں رحمت ہوں اور (ساری مخلوق کے لئے) باعث بدایت ہوں کی طرف نہ ہے اور اس کا غلط فہمی حاصل بندہ سے جس کی صفت سابقہ حروف میں بیان کی گئی ہے اور اس بندے کو اس کا خطاب یا خطاب کہ وہ ایک حالت سے دوسری کی طرف منتقل ہو سکے یہ الہی منتقلی سے جس پر عبادت کرتا ہے اور حروف کی اس منتقلی کی تائید کے لئے یہاں آید سے یہ وہ ہے کہ پہلے بھی یہ قاعدہ بیان کر چکے ہیں یہ وہی رحمت میں حرف اشارہ تاکید پیدا کرنے کے لئے بھی استعارہ ہوتے ہیں

نور محمدی : شے کی اصل ہے سیدی باغ فرماتے ہیں ہم نے اس رموز کے جو معانی بیان کئے ہیں اور باب اشرف اس سے ثواب و ثقیل تھا کیونکہ یہ حضرت - وقت پیدا - راہ علیہ وسلم کے مشاہدے میں مصروف رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ صیغہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو عنایات کی ہیں ان کے مشاہدے میں مصروف رہتے ہیں کیونکہ یہ وہ عنایات ہیں جو صرف نبی راہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے ساتھ مخصوص ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ماوا اور وہی بھی انہیں ہر وقت کہے کی مصداقیت ہیں رخصت یہ وہاں کہیں، گرامیہ، مہرشتوں اور بتیہ ساری مخلوق کا بھی مشاہدہ کرتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ نے جس مخلوق کو جو جو خواہیہ سے یہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں انہیں یہ مشاہدہ نصیب ہوتا ہے کہ اس طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا درمبار ساری مخلوق کو یہ اس کے رہا ہے جس میں غیہ گرام اور فرشتے بھی شامل ہیں لہذا یہ وہاں اشرف مخلوقات نے نور محمدی سے فیض حاصل کر کے سے متعلق بہت سے عنایات کا مشاہدہ کرتے ہیں

اس تناظر میں اعلیٰ حضرت عظیم الشان کے ہر مصلیٰ بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر سن کر دل پر بین وکیل
ہے ملاحظہ فرمائے

کے گیسو و دہن کی ارد و آنکھیں عرص کھینچیں ان کا ہے چہرہ نور کا

ایک مرتبہ ایک صاحب کشف بریلوی نے اپنے ہاتھوں کی توجہ دینی حقیقت کی طرف
مہربان ہوں اور انکس برائی میں نور کا یہ نور اچھکی دیا جب اسوں نے اس نور کا حق قیاب تو یہ نور
کے اس اور کے سے جو سید نور محمدی سے صاحب پر اسوں نے دیکھا کہ نور کے اس اور کے کی بہت
سی شامیں ہیں اور ہر شام کا احتیاج نہ کسی صفت پر ہوتا ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) یہ صاحب کشف نے خود سیدنی عبدالمعز دہان تھے بدھادی سے
راستی ہو اور ہمیں اس کے اوپر میں شامل رکھے سیدی دہان فائدے تھے یہ مرتبہ ایک بدھکت ہے یہ
بات بریلوی کی کہ مصلیٰ بدھادی و عمر کے ایساں کی طرف صرف یہی رہائی کی ہے لیکن ایساں کا نور
مجھے بھی نہیں کہ مصلیٰ بدھادی و عمر کی بدھادی کی طرف سے ایک بریلوی سے اس سے
کہا کہ میں تمہارے اور نور محمدی کے اور میں موجود حقیقی تعلق کر دوں اور اس حدیث کا ترجمہ کر رہا ہے
صرف اسے باقی رہنے اور تو یہ یہ جس میں حضور ہوگا اس کے یہاں ہاں (سیدی دہان فائدے تھے) اس
نے بھی یہ کہانی تھا کہ نورادہ احمد اور خاں مصلیب و محمد بنی احمد اور اس کے دوسرے کا انکار کیا اور شرعی
حالت میں سر کیا بدھادی پہنے لیں اس کی بدھادی تھیں اس سے محفوظ رہے

مختصر یہ کہ جس ویسا کر امور بدھادی اور اس کے پیارے حبیب سنی بدھادی و عمر کی محبت حاصل ہوتی
ہے وہ اس تمام امور کا ہی طرح مشاہدہ کرتے ہیں جیسے ہم اپنے اس کے دیکھنے کی چیز دیکھتے ہیں
بلکہ اس کا مشاہدہ یا وہ قوی اور قہری ہوتا ہے اس اور ان وہ دیکھتے ہیں کہ حضرت زکریا علیہ السلام کو جو

و سے مراد یہ ہے کہ جب تک اس ملک (تم نے تمہیں پادشاہت دی ہے) (یا پھر) حقیقاً ایک مملکت (تم
نے تمہیں مملکت کا قریہ نہ بنا دیا ہے)

میں نے مراد میں انہیں (تمام بنیادوں کی سرکاری بنیاد) سے
 اس سے مراد یہ ہے کہ حقیقی نت (تم میری صفات کا مظہر ہو)
 (یہ سہاوت ہے ہیں) جیسا کہ رشاد، یار علی قوی ہے
 جس سے رسول کی طاعت کی اس نے کیا اور قوی کی طاعت کی
 (ہم مسرت کی قیاس یہ ہے)

من بھی جیسا کہ (تم تمہارے حافی و مہکارتیں)
 من بھی مہنا کہ (ہم نے تمہیں دیا بنایا ہے)
 من یعنی مہنا کہ (ہم نے تمہیں علم عطا کیا ہے)
 سین یعنی سارنا کہ (ہم نے تمہیں سارا دیا ہے)

قی قی قی قی ہناک (ہرے جمیں اپنے قریب سے توڑا ہے)

(سیدنی ابومہدی مدظلہ من سائن فرماتے ہیں) میں نے یہ تفسیر سن کر ان علماء نے اس کا انکار کیا اور میرے ساتھ بحث شروع کر دی جس سے میں نے ہمت ہار کر ہمدردی سے علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے ہوں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس میں فیصلہ فرمائیں۔ تمہارا گزارشہ کہ اس میں حاضری ہو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارا مقدمہ دعوت فرمایا اور ارشاد فرمایا (ابومہدی اللہ) محمد بن سلطان کا بیان درست ہے سیدنی عبداحمید، یہ بات ہے ارشاد فرمائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ و مقام کے حوالے سے سیدنی محمد بن سلطان کا بیان درست ہے۔ پس ان حرف کی اصل قطع اور اقتضاء کے حوالے سے وہی تفسیر درست ہے جو میں بیان کرتی ہے۔

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) یہ بات واضح ہے کہ سیدی دہاش کی بین کردہ تفسیر دیاۓ جامع اور بہتر ہے کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ (سیدی و عبد اللہ بن بین کردہ سیر نے متعلق) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کائنات کی مادی و معنوی عطا کی ہے تو اس سے یہ ترشیت نہیں ہو سکتی کہ یہ ساری کائنات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے اور پرکرت سے وجود میں آئی ہے اس نے ہر طرح (سیدی دہاش کی بین کردہ تفسیر کے مطابق) ساری کائنات حروف ص کے تحت داخل ہوئی اور حروف ص کے ذریعے یہ ثابت ہوگا کہ یہ ساری کائنات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے اوت پرست سے وجود میں آئی ہے جس کا ہر صطلہ مطلب یہ ہوگا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد اوتوں (ساری کائنات کی پناہ گاہ) کی حیثیت رکھتے ہیں اس سے سیدی محمد بن طاہر کی ساری بیانات و ساری تفسیر سیدی عبد العزیز دہاش کی بیان کردہ تفسیر میں ص کے تفسیر میں شاق ہوئی

مقطعہ ق کی تشریح

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) اس حصہ میں سے سیدی دہاش کی رہائی تو محرف مقطعات کی تفصیلی تفسیر نوینے کا ثمر حاصل یا نہیں طوالت کے خوف سے میں جتنے جہاں نقل میں کر رہا ہوں اس موضوع پر میں سیدی دہاش کے وجود سے یہاں شکرنا چاہوں گا اس میں سے ایک سو ایک فقیرہ سے پیش کرتا ہوں کہ موصوفیہ کے معتقدین میں شمار کرتے تھے مگر انہوں نے سیدی دہاش کا امتحان لینے کے لئے چند سوالات آپ سے دریافت کئے تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ سیدی دہاش کو واقعی ممد بنی حاصل ہے انہوں نے علامہ حنفی (رحمۃ اللہ علیہ) کی تفسیر میں سے چند سوالات جمع کر کے سیدی دہاش کی خدمت میں پیش کئے تھے تاکہ یہ خیال تھا کہ شاید کوئی بھی شخص ان سوالات کے جوابات نہیں دے سکے گا مگر سیدی دہاش نے فوراً ان کے جوابات حریت سے ان میں سے ایک سو ایک بھی تھا

حروف متقطعات میں سے ایک حرف ق میں جو ن سہرہ موجود ہے؟ حلق صوبی یہ بیان کرتے ہیں کہ اس میں قدیم اور حادث کا سر مل کر آیا؟ رونا پر اس کی وضاحت فرمائیے؟

سیدی دانش نے ارشاد فرمایا یہاں قدیم سے مراد ۱۰۰۰ حادث اور تین جوارہ تہ میں آسمان و مین وانی پیدائش سے پہلے وجود میں آئے تھے تھے یہاں قدیم سے مراد اس کا حقیقی معنی نہیں ہے یعنی وہ وقت کہ جب اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا کیا اور پہونچا۔ جو کہیں تو چند یہاں حادث سے مراد ۱۰۰۰ نو رہیں جوارہ ح کی شکل میں وجود میں آئے۔ اس زمانہ میں حلق صوبی میں تو س۔ بعد حلق بست کی مستحق قرار پاتی ہیں اور پھر انہیں کا یہ حسن مل جاتی ہیں جنت اور درخت و پھول سے متعلق وہاں حادث کی قسمیں ہیں گو یہ حادث ان وہ قسمیں جو پائیں نہ ایک، و جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوگا اور ہر کی قسم جس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوگا۔

جب آپ کے سامنے یہ بات آئے تو جواب آپ غور کریں کہ حرف ق کے تلفظ میں حلق صوبی حروف پائے جاتے ہیں (قاف، ق، ف، ب) تو وہ اس کے ساتھ ملایا جائے تو سہرہ بان میں اس کا مطلب یہ ہوگا کہ حادث اور قدیم دونوں میں شیخ و پڑا ہر فصل و محل سے جو سے اللہ تعالیٰ کا تصرف کرنا سہولت رہا میں سائنس کا مطلب یہ ہے کہ اس سے پہلے موجود چیز سے قباحت و اہل مردیانا قدیم و حادث دونوں میں قطع ہو جائے جس میں امید منائی نہی سے بندہ اس قی و کبریا کو کیا جواب صرف وہی باقی ہو جائے گا جس کے ساتھ شیخ کا مرد یا مکیا سے اور وہ اللہ تعالیٰ نے مقرب بندے میں ہدایت اللہ تعالیٰ کا ایک اسم ہوگا جسے اللہ تعالیٰ نے ہر شیخ و مخلوق کی طرف منسوب فرمایا ہے جسے عربی زبان میں حکمران کو صاحب کہا جاتا ہے اور سلطان سوار کی رعایہ کا حلال ہوتا ہے جو ہر رعایہ میں حاکم اور مسلمانوں شامل ہیں لیکن اب جس حکمران کی تحریکی حاکم کے قی و اسے سلطنت سے منہا ہوجائے گا وہ اس لحاظ سے رعیت و رعایہ کے غیر مسلمان و عاصی ہو جائے گا جس سے صرف حکمران کی قی و انحراف

سے متاثر سے قدرت اور حقیقت و ہر تصور اس کی رعایا میں داخل ہوں بہت اس حرف ق کا مطلب یہ ہوگا
اسے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام انبیاء و رسل کا مقام اہل ایمان کے برابر رکھ کر

اب اس میں آپ اہل ایمان کے انہوں مقامات حست میں اس کے مرتبہ و درجہات کو شامل کرتے
ہے چنانچہ اس میں درجہ اہل طور پر اس سب کا تذکرہ ہو جائے گا تو ق کے معنی فعل ہوں گے اس کے معنی
حرف سے نسبت رہا مت، نبوت، امت، سعادت، حست اور جہد خیرت کے اور شامل ہوں گے جو
تمام مخلوقات میں موجود ہیں (قرآن حکیم ہے) ایا کلھم ذنوباً و کفراً (اور کھارے پر درکار کے
شکروں) (مخلوق کی تعداد و قسم) کے بارے میں حواشی سے حواشی و روئی میں نہیں جاتا

یہ یابی وہاں کا قانون یہ ہے کہ خوف کسی چیز کو رائل کرنے پر اس نے اسے حق میں مستحق ہوتی ہے
اسے تحریر نہیں کیا جاتا اس لئے قرآن مجید میں ق (کے اوپر) وہاں مگر اس طرف اشارہ کر دیا گیا) لیکن
فہ سے کوئی تحریر اشارہ موجود نہیں ہے

سیدی ابان فرماتے ہیں کہ یہی ایک تفسیر یہ بھی ہوتی ہے کہ اس سے مراد تمام امور ہوں جو اللہ تعالیٰ
نے اس علم میں موجود تھے اس صورت میں قدیم سے مراد اس کا حقیقی معنی ہوگا جہد حدیث سے مراد یہ
ہوگا کہ وہ مخلوقات نے اللہ تعالیٰ سے خواہ کر لیا ہے اس صورت میں وہی معنی مراد ہوں گے جو سب
آخر یہ میں بیان ہو چکے ہیں

(محمد بن مبارک کہتے ہیں) آپ خود فرمیں کہ یہ صورت جواب ہے جہد میں جب میری سائل
(تفسیر) سے مدقات ہوئی تو میں نے ان سے دریافت یہ حضرت نے کیا جواب عنایت کیا؟ اس نے
کہا سیدی رواق نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ یہاں قدیم سے مراد ق کا مراد ہے اور ان کے کانچ
حصہ حدیث پر دست کرتا ہے جس کا واسطہ مفہوم یہ ہے کہ یہ حدیث قدیم سے نہیں حاصل کرتا ہے تو یہ
اس حرف میں دونوں کی طرف اشارہ موجود ہے (محمد بن مبارک کہتے ہیں) اس میں خوف ق کے بارے

میں کیا کیا تھا جو بات سب بیان کر رہے ہیں اس کا تعلق قی کی تحریری شکل کے ساتھ ہے جتنے ور
 دے کے کا تعلق قی کی تحریری شکل کے ساتھ ہے صرف قی کے ساتھ نہیں ہے چہ آپ کا یہ کہنا کہ محس
 اس کے کی وجہ سے قدیم و حدیث کے درمیان نہایت ہوتی ہے تو یہ دوسرے سے جس میں شش شش میں بھی
 پائے جاتے ہیں وہاں س کا مقبوضہ یہ ہو گا کہ یہ یہ اختہ اس میں مراد فقیر کی پیش ہو گیا

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) یہ مقصد سیدی رزوق پر کوئی عتہ اس ورا کرنا نہیں تھا سید کا میں اس
 برلی سے منظور کرتے کہ ہم اولیٰ و دوم پر کوئی عتہ اس پر نہیں ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس ویا کے علوم سے
 فیض یاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ یہ مقصد صرف یہ تھا کہ اس فقیر اس اس کے ایک پہلو اس
 سے روشناس کروایا جائے نیز میں خود سیدی رزوق کی بیان مراد سے ہے کہ سب میں ہیں جنہوں سے
 کہ اس فقیر نے سیدی رزوق کے بیان کا مقبوضہ اپنے میں بیان یہ ہو اور وہ سیدی رزوق کا
 بیان نہ کچھ کا جو جس کی وجہ سے اس فقیر کے بیان پر اختہ اس ورا کرنا ہو

سیدی رزوق کا یہ تھا کہ سب انیس کے حاشیے میں ایک امراض نقل کیا ہے اگر یہ کہ جائے کہ حروف
 مقطعات میں مقصد سرفہ کی میں اس طرح اشارہ ہو جو دوسرے تو چہ یہ وجہ ہے کہ یہ جیسے حروف
 مختلف صورتوں کے آثار میں آئے ہیں یہ نگاہ سب سے مضامین کے اختلاف سے باعث حروف
 مقطعات بھی ایک دوسرے سے مختلف ہونے پائے تھے (اور اس میں سہار ہے کہ سیدی رزوق کے
 دوسرے جو کے کا تعلق ہی اس کے ساتھ ہے

آیات قرآنی کے انوار کی تین اقسام

سیدی رزوق اشارہ کرتے ہیں اس اختلاف کی وجہ سے کہ قرآن کی آیات کے نو تین قسم پر
 مشتمل ہیں مفید بہرہ ور رہ سید رزوق کا تعلق ان آیات کے ساتھ ہے جس کے قابل بندے ہوں بہرہ
 رزوق کا تعلق

ان آیات کے ساتھ ہے جس کا قائل یہ تھا کہ یہ تو درودِ رجب کا تعلق ان آیات کے ساتھ ہے جو
 کائنات سے متعلق ہوں جسے ائمہ سورۃ کا بیان نہیں تو احمدؒ میں یہ رنگ پایا جاتا ہے انہیں سے
 کے مریخ انصوب سے پہلے ایک سفید رنگ پایا جاتا ہے اور چرخہ انصوب سے کے مریخ میں تک رہا
 رنگ پایا جاتا ہے کو یہ تینوں ، رقرآن کی تمام سورۃ میں موجود ہیں اور بہت اعلیٰ اوقات کوئی ایک
 رنگ کسی ایک سورۃ میں سورۃ دوسری میں زیادہ ہوتا ہے تینوں قسم کے انوار کے درمیان ہر ایک کی
 جہ یہ ہے کہ وہ محفوظ ہے تین حصے ہیں ایک حصہ کا رخ انوار کی طرف ہے جس میں یہ سے متعلق تمام
 معلومات درج ہیں دوسرے حصہ کا رخ جنت کی طرف ہے اور اس میں جنت سے متعلق تمام معلومات
 درج ہیں تیسرے حصہ کا رخ انوار کی طرف ہے اور اس میں جہنم سے متعلق تمام معلومات درج ہیں جس
 حصہ کا رخ زمین کی طرف ہے اس کا رنگ سفید ہے جس حصہ کا رخ جنت کی طرف ہے اس کا رنگ سبز
 ہے اور جس حصہ کا رخ جہنم کی طرف ہے اس کا رنگ سرخ ہے اور حقیقت اس کا رنگ سیاہ ہے لیکن جب
 کوئی مومن سے ایقین ہے اور اس مومن کا درجہ جنت میں اس سے پہلے پر جاتا ہے تو مومن کو اس کا رنگ درود
 محسوس ہوتا ہے قیامت کے دن جب کسی مومن کو ایمان کا اور عیب ہوگا اور اس سے ہمہ فاضل پر ایک
 کا عظمت و تاریکی میں گمراہ ہوا ہے ، دیکھا تو مومن اس کا قیام تاریکی کا رنگ نہ دیکھتا ہے گا جس سے
 سے نہ زیادہ دیکھا کہ یہ شخص ہمارے پیش کا مرد چہرہ صاف نہیں دے سکے گا بلکہ اس نے روبرو چھٹی ہوئی
 تاریکی اس سے سے عجیب سے جانے کی اور اس تاریکی کے سوا کچھ بھی نہ دیکھ سکے گا (احمد بن
 مبارک کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا اس صورت میں اس کا فرسوف انہی دوسری حالت کا اندازہ
 ہونے کا جو اس کی طرف سے عذاب میں مبتلا ہوں گے اور اس وقت ہی مومن کو حاصل ہونے والی
 محنتوں کو بھی دیکھ دیتا ہے اس کے دل میں یہ حساس پیدا ہوتا ہے کہ کاش میں بھی اسی مومن کی طرح ایک
 کام کر کے جی کے دل میں ان نعمتوں کا حاصل کرنا سیدنی دباؤ کے فرمایا یہ تھا کہ اس کے دل میں جنت

اور اس کی تختہ سے متعلق مختصر و مفید مہم پورا فرمائی گئی۔

لوح محفوظ میں حروف مقطعات کی تشریح سریانی زبان میں لکھی ہے

جب یہ اصول آپ نے سمجھ لیا کہ ہر آیت میں مذکور دو تیس اقسام میں سے کوئی ایک قسم ہو، جو ہوگی اور چھ ان تیسوں اقسام میں سے یہ قسم کی چیز یا نہ ہوگی جس سے صرف بدعتی ہی واقف ہے جو عربی مقطعات قرآن کی سورتوں سے گزر رہی ہیں جو ان میں سے کچھ تو اصل اسی طرح درج ہیں جسے قرآن مجید میں تحریر کیا ہے انہوں نے محض حروف سے مکتوبات کی تشریح نہ کی بلکہ ان میں تحریر سے اس تشریح سے واقف ہو جائے کہ جو یہ پتہ چلتا ہے کہ ایک جیسے حروف مقطعات وہ مختلف سورتوں کے آگے ہیں جو قرآن کے دو حصوں میں ہیں، فقیر نے اس کے بعد ان اقسام سے مراد اور محمدی سے جس سے ساری مخلوق فیض حاصل کرتی ہے اور محمد کا اس اعتبار سے بارہا دیا جائے کہ مخلوق میں یہ جو دو رکاوٹیں مسلمان (اس کے جنات فرشتے اور تمام مخلوقات اور محمدی سے فیض حاصل کرتے ہیں اور ان میں ان کا یہ فیض بطریقہ قرآن کے ذریعہ ہوتا ہے یا میں تو امام کی یہ تفسیر ساری فقرہ کے مضامین سے مناسبت و حقیقی اور ان حوالے سے یہ سورتہ فقرہ آگے آجائے گا، اس کے لئے کہ میں ضرور محمدی پاس جو ہے سے چاروں دیا جائے گا اس کے لئے کہ یہ مخلوق کو اس طرح سے فیض پہنچائے گا سے اور محمدی سے جس میں نور محمدی سے خاص فیض پہنچائے گا سے تو امام کی یہ تفسیر سورتہ آں عمر کے مضامین سے مناسبت رکھتی ہے اور ان حوالے سے اس حرف و سورتہ آں عمر کے آگے میں لازم ہو گیا ہے اور اس کے حوالے سے چاروں دیا جائے گا اہل تمام (کفار) جو اس طرح سے کون کون سے مراتب کا سامنا کرنا پڑے گا تو یہ میری سورتہ اختیارات کے مضامین سے مناسبت رکھتی ہے جس کے سورتہ آگے میں آئے والے حروف مقطعات میں سورتہ سے متعلق مضامین کی طرف

شمارہ موجود ہوگا مگر یہ بیان کرنا کہ اس تفسیر کے منتقدین کی کمیوں سے وہی شخص صحیح معنی میں طلبہ کے دروازہ سوسلے
سے جو ان کے محفوظ کام کا مشاہدہ کرے گی صلاحیت رکھتا ہو

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) اس کے بعد میں نے اس مسئلے سے متعلق ایک سو اسی ارباقت یا تو سیدی
ابن نے اس کا تفسیری جواب درست فرمایا نہیں یہ وعدہ وہ اس کی عقل سے ماوراء ہے اسی لئے میں نے
اسے یہاں نقل کیا ہے

(احمد بن مبارک کہتے ہیں) میں نے سیدی داؤد کے بیان و مقدمہ الفاظ میں نقل کیا ہے میں نے ان امور میں
تشریح سے اجتناب کیا ہے اہمیت کے حصول کے لئے اس نے اس کے بیان میں جو کچھ اس نے اہمیت کی حد میں
حاضر ہو کر ان کی تفسیر میں لکھا ہے اور اپنے حوالہ ایضات کی شافی جوہر حاصل کر کے ان کو اس سے
متعلق مختلف پہلوؤں سے نکالی حاصل کی ہے یہ شخص ایک چھوٹے حاصل کرنے بھی ہو چکا ہے وہ اب
مقطعات کی تفسیر سے اہمیت حاصل کرے گا

لَوْحُ قُضَا وَقَدَرُ

اللہ تعالیٰ کہہ گا جس طرح اس لوح میں ہے



اللہ تعالیٰ کہہ گا جس طرح اس لوح میں ہے

لَوْحُ قَضَا وَقَدَرِ

بیت المقدس کی زیارت کے بعد حضرت امام یونی رحمۃ اللہ علیہ کو خیال ہوا کہ شام اور حلب کے بزرگوں کی زیارت کرتا چلوں ابھی راستے میں ہی تھے کہ امام یونی علیہ الرحمہ کی ملاقات ایک ابدال سے ہوئی انہوں نے فرمایا اے احمد میں تمہیں ایک تحفہ دینا چاہتا ہوں جس سے عظیم فائدے مرتب ہونگے میں نے عرض کی حضور وہ کیا ہے انہوں نے فرمایا میں ایک دن مراقبہ اور مخالف میں مشغول تھا کہ اچانک ایک لوح میرے نظروں کے سامنے آگئی جس پر چند خطوط دائرے اسماء اور حروف تحریر تھے اور ایک موکل بھی میرے پاس آیا جس نے وہ لوح مجھے دی مگر مجھے معلوم نہ ہوا کہ اس کے فوائد کیا ہیں اور اس سے کیا کیا کام لیا جاسکتا ہے

اسی اضطراب کے عالم میں خیمہ کے آغوش میں چلا گیا تو بحالت خواب مجھے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی زیارت ہوئی کہ آپ کھڑے ہیں اور آپ نے سلام میں پہل کی میں نے جواب دیا اور فرمایا وہ لوح کہاں ہے میں نے کہا یہ ہے آپ نے مجھ سے لیکر اسے یوسہ دیا اور فرمایا تم کو طم ہونا چاہیے کہ اس میں حقیقت اور معرفت کے راز ہیں اور تمام جہز جو میں نے ترتیب دی وہ سب اس لوح میں موجود ہے اور اس لوح کا نام میں نے قضا و قدر کہا ہے اس میں الف کے اسرار اور اسم اعظم کا مبداء ہے نیز دوا قطاب و خلفاء سب اس دائرے میں ہے پھر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے وہ دائرے مجھے عطاء کی اور فرمایا یہ اسم اعظم کا مبداء ہے پھر یہ کہہ کر واپس ہو گئے

اس خواب کو بیان کرنے کے بعد وہ ابدال فرماتے ہیں اے احمد میں یہ لوح تمہیں دیتا ہوں اس کے بعد امام یونی علیہ الرحمہ نکلتے ہیں اس دائرے میں بڑے بڑے انوار و اسرار پوشیدہ ہیں اور اسے میں نے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اجازت سے ظاہر کئے ہیں آگے امام یونی علیہ الرحمہ نکلتے ہیں میں نے دیکھا

کہ حضور ﷺ محراب میں ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے اس دائرے کا ذکر کیا تو حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں یہ بالکل اسی طرح ہے اور لوح محفوظ میں میں نے اسی طرح دیکھا ہے اور جبرائیل نے بھی اسی صورت میں مجھے دکھائی تھی پھر امام یونی لکھتے ہیں میں نے عرض کی حضور کیا میں اس کی تشریح بیان کروں فرمایا ہاں کوئی عرض نہیں پھر حسب میں بیدار ہوا اور اس دائرے میں غور شروع کیا تو معلوم ہوا کہ یہ دائرہ تو تمام تر اسماء پر حاوی جس کے حروف شفع اور وتر ہیں اور اس کا مفرق اور جمع ہیں یہ دائرہ لوح محفوظ دائرۃ الوجود ہے اور تمام موجودات کے اسماء اس دائرے میں ہے اس لیے دائرہ کل انوار علویات کا جامع ہے ذوق سلیم والے پر اس کا راز پوشیدہ نہیں رہتا جو شخص بھی اس دائرے کو بطریق خاص لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام دنیا میں مقبولیت حاصل ہو فوج جہنم سے میں لگائیں تو بھی وہ فوج کا ناکام نالوئے اور اگر ہرن کی جھلی پر لکھے کر اپنے پاس رکھے تو ہر قسم کے موذی جانوروں سے حفاظت رہے اب فقیر راقم السطور عرض کرتا ہے یہ لوح دراصل اسم اعظم ہے اور اس لوح کے فیوض و برکات بے حد و بے شمار ہیں وہ تمام لوگ جو کہ ریاضیت و مجاہدہ اور کسب علوم مغنیہ بالخصوص جفر وغیرہ میں لگے رہتے ہیں اس کے لئے یہ لوح ترقی علم و دانائی کا وسیلہ جلیلہ ہے وہ حضرات جو کہ اعمال و اشغال اور اوراد و وظائف اور چاندنی میں مصروف ہیں ان کے لئے یہ دائرہ حصول کشف و مراد کا ذریعہ ہے وہ احباب جو کہ روحانی خدمات اور خانہ معالجہ میں ہیں ان کے لئے یہ لوح دست شفاء ہے عوام الناس میں سے کوئی اپنے پاس رکھے تو تمام خواہشات پوری ہو ہر مشکل آسان ہو جائے

ہمارے یہاں یہ مقدس لوح مخصوص وقتوں میں تیار کی جاتی ہیں حضرات و خواہمیں رابطہ کر سکتے ہیں اور حصول برکت کیلئے اگر چاہیں تو اس کی پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھیں فائدہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا اور اگر کوئی لکھنا چاہے تو خود اپنے لئے لکھ سکتا ہے

کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش

قرآن مقدس میں ہر پاری خواہ وہ فحش رو مافی ہو یا ہسانی بحر آسب شیطان ہو یا آفت و بلاء کہانی ان سب کا کامل طاق موجود ہے اس کے علاوہ انسانی زندگی سے متعلق مسائل مثلاً شادی بیاہریت زوجین حصول اولاد و کاروباری ترقی حصول دولت طلبہ شریعت دانشوں سے معاشرت حصول مہربانی و یاری وغیرہ وغیرہ امور کے لئے صحیح آیت کا انتخاب طالب امر میں یا ماحتمل کی موجود و کثرت کو دیکھتے ہوئے ایک مادی طور پر مافی ہی کر سکتا ہے اس طرح ہر جسمانی مرض کی ایک دوا ہوتی ہے تو ایک ایسے ہی قرآن مقدس میں اس بیماری کے لئے ایک آیت موجود ہے اس طرح کسی دوا کی مسئلے کے حل کے واسطے ایک نقطہ ہوا کرتا ہے بالکل اسی طرح آیت قرآنی قرآن سے انسانی مسائل کو حل کرنے کے لئے مقرر ہے روحانی علاج کے اس بیادوی نقطے کی تلاش نظر ہم نے اب تک اقتداء اولاد و نقوش تعویذات و طلسمات و چارٹ پراگرام جیڑی ان میں سے آج ہم کورس والے قرآنی و زعفرانی نقوش کا تعارف کر رہے ہیں تا کہ ضرورت مند حضرات خواہ مخواہ مستفید ہوں جانتا ہوں کہ کورس یہ زعفرانی نقوش جملہ مقاصد کے لئے تیار کی جاتی ہیں اگر یہ ایک مسکے کا حکم دے کر کیا جائے تو تحریر پائیں کہاں رقم ہوگی اس واسطے ہم صرف شفاء و امر میں دالے کورس کے تعویذات کا مختصر تعارف پیش کرتے ہیں لکھ و تھارک و قالی اور درو مافی اندام کی تیار کردہ زعفرانی نقوش جس کے استعمال سے ہزاروں مریضوں کو اللہ رب العزت نے شفاء بخشی اس سے بڑھ جائے کہتے سحر جاہد اور آسب و جنات کے سامنے ہوئے صحت یاب ہوئے وافر اولاد کی باری میں جتنے ہیں اور شفا یابی کی کوئی صورت نہیں ملتی انکوں روپے دوا اور ٹیسٹ میں خرچے کے بعد بھی آرام نہیں ملتا تو انہیں ایک بار اپنا درو مافی طاق کرنا چاہئے خدا سے قدر کے کام میں دوا بخیر ہے کہ مر دے کو زندہ کر دے اس بات پر ایمان ہو کہ کامل یقین شرط ہے

کورس یہ تعویذ اسٹریٹس کی موجودہ حراہی کیفیت مرض کو گھڑے ہوئے غوری یا طویل مدت کو دیکھتے
 ہوئے تیار کی جاتی ہیں اس میں زعفران خاص طور پر آج کل کے استعمال ہوتا ہے نہ کہ روہنیوں اشیاء اور
 وہ کاغذ جس پر نقوش کھینچے جاتے ہیں قبل از وقت خاص صوری عمل پر عالج ہوتا ہے اور بعد ختم نقوش کو کسی تمام
 نقوش پر عمل دھار کا پڑھا جاتا ہے تاکہ یہ نقوش بنیاتی تصرفات سے محفوظ رہیں نقوش کی تیاری کے
 دوران پیش آتے غور پر اور روشن رہتا ہے جس سے نقوش کی روحانیت میں مزید اضافہ ہوتا ہے
 ہے سیاروں کی حدود نفس نفحات کا اس میں خاص خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ دیگر لوازمات کے علاوہ یہ
 ایک نہایت اہم اور لازمی شے ہے جس کے استخراج میں کافی احتیاط رہتا ہے کہ کورس کے تعویذ اسٹریٹس
 نقوش رکازات شدہ ہوتے ہیں یہ نہیں کہ محض کسی کتاب سے کچھ نقل کر دی جائے بلکہ فقیر رضوی راقم
 الحروف خود اپنے ہاتھوں سے تیار کرتا ہے نقوش کی تعداد مرض یا مسئلہ کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے متعین کیا
 جاتا ہے کم سے کم ۹۰ نقوش یا تعویذ اسٹریٹس کا کورس ہوتا ہے معمولی مرض میں ۵۰ سے بھی کم ہوتا ہے اور
 کبھی ۶۰ یا ۷۰ یعنی ۱۸۰ نقوش کا کورس دیا جاتا ہے ان تعویذ اسٹریٹس کے ساتھ عطر جاوہر اور آسب کے مریش کو
 جلائے والے نقوش بھی دئے جاتے ہیں مرض خواہ کیا بھی سخت ہو کتنا بھی پرانا ہو جائے اس میں کتنے
 روپے آپ نے خرچ کئے ہوں ان نقوش کی روحانی قوتوں سے استفادہ کر کے دیکھئے آپ کو پتا چل
 جائیگا کہ روحانی علاج کی ضرورت کل بھی تھی اور آج بھی ہے، ہم نے سیکڑوں ان افراد کو علاج کیا جن کا
 مرض ہی پتہ نہیں آتا تھا اور ہر کسی کے علاج میں یہ لازمی ہوا کہ وہ ہفتوں کے اندر ڈاکٹروں کے مرض کا
 صحیح پتا چلا اور ہر اداں قسم کے ٹیسٹ سے مریش کے گروہوں کو نجات ملی، امراض کے کاموں کی
 فہرست بنانے کے بجائے یہ کہوں گا کہ دنیا کا کوئی ایسا مرض نہیں جس کا روحانی علاج قرآنی آیاتوں کے
 حوالے سے موجود ہو یا یہ بات بھی واضح رہے کہ روحانی علاج آپ کو اکثر اور حکیم سے بے نیاز نہیں
 کرتی بلکہ ان کے ذریعہ ملنے والے علاج کو بھی باوجود اس کے کہ کبھی یا کبھی انسان کو لگتی ہے آپ نے